فون نمبر ۲۰۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ وَعَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یومیہ ۔ بدھ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۲	۲۳ محرم ۱۳۹۰ھ ۔ یکم شہادت ۱۳۴۹ھ ۔ یکم اپریل ۱۹۷۰ء	نمبر ۷۴

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

خُدا نے انسان کو استغفار کی خواہش بھی ابتدا ہی سے عطا کی ہے

اُس نے انسان کو محسوس کرایا ہے کہ وہ اپنے وجود کے ساتھ خدا سے مدد پانے کا محتاج ہے

"جیسا کہ خدا نے ابتداء سے انسان کو زبان آنکھ دل کان وغیرہ عطا کئے ہیں ایسا ہی استغفار کی خواہش بھی ابتداء سے ہی عطا کی ہے اور اس کو محسوس کرایا ہے کہ وہ اپنے وجود کے ساتھ خدا سے مدد پانے کا محتاج ہے۔ اس کی طرف اس آیت میں اشارہ فرمایا واستغفر لذنبك وللمؤمنين والمؤمنات یعنی خدا سے درخواست کر کہ تیری فطرت کو بشریت کی کمزوری سے محفوظ رکھے اور اپنی طرف سے فطرت کو ایسی قوت دے کہ وہ کمزوری ظاہر نہ ہونے پاوے اور ایسا ہی ان مردوں اور عورتوں کے لئے جو تیرے پر ایمان لاتے ہیں بطور شفاعت کے دعا کرتا رہ کہ تا جو فطرتی کمزوری سے اُن سے خطائیں ہوتی ہیں اُن کی سزا سے وہ محفوظ رہیں اور آئندہ زندگی اُن کی گناہوں سے بھی محفوظ ہو جائے۔ یہ آیت معصومیت اور شفاعت کے اعلیٰ درجہ کی فلاسفی پر مشتمل ہے اور یہ اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ انسان اعلیٰ درجہ کے مقامِ عصمت پر اور مرتبۂ شفاعت پر تب ہی پہنچ سکتا ہے کہ جب اپنی کمزوری کے روکنے کے لئے اور نیز دوسروں کو گناہ کی زہر سے نجات دینے کے لئے ہر دم اور ہر آن دعا مانگتا رہتا ہے اور تضرعات سے خدا تعالیٰ کی طاقت کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور پھر چاہتا ہے کہ اس طاقت سے دوسروں کو بھی حصہ ملے جو بوسیلہ ایمان اس سے پیوند پیدا کرتے ہیں۔ معصوم انسان کو خدا سے طاقت طلب کرنے کی اس لئے ضرورت ہے کہ انسانی فطرت اپنی ذات میں تو کوئی کمال نہیں رکھتی بلکہ ہر دم خدا سے کمال پاتی ہے، اور اپنی ذات میں کوئی قوت نہیں رکھتی بلکہ ہر دم خدا سے قوت پاتی ہے۔ اور اپنی ذات میں کوئی کامل روشنی نہیں رکھتی بلکہ خدا سے روشنی اُترتی ہے۔ اس میں اصل راز یہ ہے کہ کامل فطرت کو صرف ایک کشش دی جاتی ہے تا وہ طاقتِ بالا کو اپنی طرف کھینچ لے مگر طاقت کا خزانہ محض خدا کی ذات ہے اس خزانہ سے فرشتے بھی اپنے لئے طاقت کھینچتے ہیں۔ اور ایسا ہی انسانِ کامل بھی اس سرچشمۂ طاقت سے عبودیت کی نالی کے ذریعہ سے عصمت اور فضل کی طاقت کھینچتا ہے۔ لہٰذا انسانوں میں سے وہی معصوم کامل ہے جو استغفار سے الٰہی طاقت کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور اس کشش کے لئے تضرع اور خشوع کا ہر دم سلسلہ جاری رکھتا ہے تا اس پر روشنی اُترتی رہے .... پس استغفار کیا چیز ہے؟ یہ اس آلہ کی مانند ہے جسکی راہ سے طاقت اُترتی ہے۔ تمام راز توحید کا اسی اصول سے وابستہ ہے کہ صفت عصمت کو انسان کی ایک مستقل جائداد قرار نہ دیا جائے بلکہ اسکے حصول کیلئے محض خدا کو سرچشمہ سمجھا جائے ذاتِ باری تعالیٰ کو تمثیل کے طور پر دل سے مشابہت ہے جس میں مصفّٰی خون کا ذخیرہ جمع رہتا ہے اور انسان کامل کا استغفار ان شرائین اور عروق کی مانند ہے جو دل کیساتھ پیوستہ ہیں اور خونِ صافی اس میں سے کھینچتی ہیں اور تمام اعضاء پر تقسیم کرتی ہیں جو خون کی محتاج ہیں۔" (ریویو آف ریلیجنز اردو جلد اوّل صـ ۱۹۲-۱۹۳)

اخبارِ احمدیہ

۔ ربوہ ۳۱ مارچ ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق گزشتہ رات کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔ حضور ایدہ اللہ کی حرمِ محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے، ثم الحمد للہ۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و عافیت کیلئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

۔ ربوہ ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعتِ احمدیہ کی ۵۱ ویں مجلس مشاورت کے موقع پر ۲۷ امان ۱۳۴۹ہش مطابق ۲۷ مارچ ۱۹۷۰ء بروز جمعۃ المبارک مسجد مبارک میں مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھانے کے بعد مرزا منصور احمد صاحب سلمہٗ ابن محترم میاں شریف احمد صاحب راولپنڈی کا نکاح عزیزہ فرحت حفیظ صاحبہ سلمہا دختر محترم شیخ عبد الحفیظ صاحب کراچی کے ہمراہ پندرہ ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا

عزیز مرزا منصور احمد حضرت ڈپٹی میاں محمد شریف صاحب ریٹائرڈ ای اے سی کے پوتے، حضرت سید عزیز اللہ شاہ صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نواسے اور حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا کے حقیقی بھانجے ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے ہر طرح خیر و برکت اور یمن و سعادت کا موجب بنائے اور اپنے فضلِ بے پایاں کے نتیجہ میں ثمراتِ حسنہ سے نوازے آمین اللھم آمین۔

۔ والد محترم گیانی واحد حسین صاحب مربی سلسلہ احمدیہ پچھلے تین ماہ سے بیمار چلے آرہے ہیں آجکل میو ہسپتال لاہور میں زیرِ علاج ہیں۔ احباب جماعت دعا فرماویں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل و کرم سے کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

(ڈاکٹر) مرزا محی الدین ۔ ربوہ)

۔ جیسا کہ تمام قائدین کو علم ہے کہ امسال حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے سالانہ اجتماع پر تمام مجالس خدام الاحمدیہ کی نمائندگی لازمی قرار دیدی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ اجتماع میں شامل ہونیوالے خدام کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوگا جس کی وجہ سے اجتماع کے اخراجات پچھلے سالوں کی نسبت بہت زیادہ بڑھ جائیں گے۔ لہٰذا تمام قائدین خدام الاحمدیہ سے التماس ہے کہ ابھی سے سالانہ اجتماع کے چندہ کی طرف باقاعدگی سے توجہ دیں اور وصول شدہ رقم مرکز کو ارسال کرتے رہیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

۔ عشرہ اطفال میں کئے جانے والے کام کی رپورٹ پر پہلی پانچ مجالس کو انعامات دیئے جائیں گے اور یہ کام سالانہ یوم انعامی کے مقابلہ پر بھی اثر انداز ہوگا اس لئے فاستبقوا الخیرات کے حکم کے ماتحت ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کیجئے۔ (مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تعلیمی سب کمیٹی کا اجلاس

تعلیمی سب کمیٹی کی مجوزہ میٹنگ جو ۲/۴ کو ۹ بجے ہونی قرار پائی تھی اب اسی روز دس بجے صبح ہوگی۔ (ناظر تعلیم ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ یکم شہادت ۱۳۴۹ ہش

حضرت عیسیٰ علیہ السلام صلیب پر سے زندہ اتار لئے گئے

(جدید تحقیقات)

قرآنِ کریم میں آخری زمانہ کے متعلق بہت سی پیشگوئیاں ہیں۔ ان پیشگوئیوں میں ایسے نشانات ہیں جو ہم خود پورا ہوتے دیکھتے ہیں مثلاً اللہ تعالیٰ اس زمانہ کے نشانات بتاتا ہوا ایک نشان یہ بتاتا ہے

وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ

یعنی جب اونٹنیاں معطل ہو جائیں گے یعنی ان سے کام نہیں لیا جائے گا اور انکی جگہ ایسی سواریاں نکل آئیں گی جو ان سے بہتر ہوں گی چنانچہ اس زمانہ میں ہم دیکھتے ہیں کہ ریل کے علاوہ موٹریں وغیرہ اور پھر ہوائی جہاز ایجاد ہو گئے ہیں جن سے انسان چند گھڑیوں میں کہیں سے کہیں تک سفر کر سکتا ہے۔ اونٹنیاں اسکا کیا مقابلہ کر سکتی ہیں۔ چنانچہ اب عرب ممالک اور دوسرے صحرائی خطوں میں بھی ریلیں چلنے لگی ہیں اور ہوائی جہازوں کے ذریعہ سفر طے کئے جاتے ہیں۔ انہی پیشگوئیوں میں سے ایک یہ ہے کہ

وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ

یعنی جب قبریں کھودی جائیں گی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تفسیر صغیر میں اس پر یہ مختصر نوٹ دیا ہے۔

یعنی پرانے فراعنہ کی قبریں کھود کر ان کی ممیاں فرانس وغیرہ ممالک میں پہنچا دی جائیں گی۔ یہ صرف ایک مثال ہے ورنہ ہم دیکھتے ہیں کہ آج دنیا میں بہت سی ایسی باتوں کا انکشاف ہو رہا ہے جو گویا قبور میں دفن ہو چکی تھیں۔ چنانچہ وادیٔ قمران کے صحیفے۔ اور کئی جگہوں سے ایسے صحیفے برآمد ہوئے ہیں جو صدیوں سے گویا مدفون تھے۔

ان انکشافات میں سے ایک مسیح ابن مریم کا وہ کفن ہے جس میں اس کو لپیٹ کر اور مُردہ تصوّر کر کے قبر میں رکھ دیا گیا تھا۔

اللہ تعالیٰ کی یہ عجیب قدرت ہے کہ آج اس کفن کو سائنٹفک تحقیقات کا موضوع بنایا گیا ہے اور اس سے یہ ثابت کیا جا رہا ہے کہ مسیح علیہ السلام کو جب صلیب سے اتارا گیا تھا اور اس کو قبر میں رکھا گیا تھا وہ مرے نہیں تھے بلکہ زندہ تھے۔

چنانچہ حضرت مسیح علیہ السلام کے کفن کے متعلق ایک بین الاقوامی فاؤنڈیشن قائم کیا گیا ہے جو کفن پر سائنسی طریق سے چھان بین کر رہی ہے۔ اپنی چھان بین کے نتیجہ میں اس نے ادعا کیا ہے کہ آپ صلیب پر ضرور چڑھائے گئے تھے۔ مگر آپ اسی گوشت پوست کے جسم کے ساتھ صلیب سے زندہ اُتارے گئے تھے جس میں یہا ارضی خون رواں دواں تھا۔

فاؤنڈیشن نے اس امر کا حوالہ بھی دیا ہے کہ یسوع مسیح نے واقعہ صلیب کے بعد اپنے شاگردوں کو اس امر کا یقین دلانے کی کوشش کی تھی کہ وہ اسی گوشت پوست کے جسم کے ساتھ زندہ موجود ہے۔ ہم یہاں "لوقا" اور "یوحنا" کی انجیل سے نقل کرتے ہیں:۔

۱۔ "میرے ہاتھ اور میرے پاؤں دیکھو کہ مَیں ہی ہوں۔ مجھے چھُو کر دیکھو کیونکہ روح کے گوشت اور ہڈی نہیں ہوتی جیسا مجھ میں دیکھتے ہو اور یہ کہہ کر اس نے انہیں اپنے ہاتھ اور پاؤں دکھائے۔ جب مارے خوشی کے ان کو یقین نہ آیا اور تعجب کرتے تھے تو اس نے ان سے کہا کیا یہاں تمہارے پاس کچھ کھانے کو ہے؟ انہوں نے اسے بُھنی ہوئی مچھلی کا قتلہ دیا۔ اس نے لے کر ان کے رُوبرو کھایا۔"

(لوقا ۲۴ / ۳۹-۴۳)

۲۔ "پھر اسی دن جو ہفتہ کا پہلا دن تھا شام کے وقت جب وہاں کے دروازے جہاں شاگرد تھے یہودیوں کے ڈر سے بند تھے یسوع آکر بیچ میں کھڑا ہوا اور ان سے کہا تمہاری سلامتی ہو! اور یہ کہہ کر اس نے اپنے ہاتھوں اور پسلی کو انہیں دکھایا۔ پس شاگرد خداوند کو دیکھ کر خوش ہوئے۔ یسوع نے پھر ان سے کہا تمہاری سلامتی ہو! جس طرح باپ نے مجھے بھیجا ہے اسی طرح مَیں بھی تمہیں بھیجتا ہوں اور یہ کہہ کر ان پر پھونکا اور ان سے کہا روح القدس لو۔ جن کے گناہ تم بخشو ان کے بخشے گئے ہیں جن کے گناہ تم قائم رکھو ان کے قائم رکھے گئے ہیں۔

مگر اُن بارہ میں سے ایک شخص یعنی توما جسے توأم کہتے ہیں یسوع کے آنے کے وقت ان کے ساتھ نہ تھا۔ پس باقی شاگرد اس سے کہنے لگے کہ ہم نے خداوند کو دیکھا ہے مگر اس نے ان سے کہا جب تک مَیں اس کے ہاتھوں میں میخوں کے سوراخ نہ دیکھ لوں اور میخوں کے سوراخوں میں اپنی اُنگلی نہ ڈال لوں اور اپنا ہاتھ اس کی پسلی میں نہ ڈال لوں ہرگز یقین نہ کروں گا۔

آٹھ روز کے بعد جب اس کے شاگرد پھر اندر تھے اور توما ان کے ساتھ تھا اور دروازے بند تھے یسوع نے آکر اور بیچ میں کھڑا ہو کر کہا تمہاری سلامتی ہو۔ پھر اس نے توما سے کہا اپنی انگلی پاس لا کر میرے ہاتھوں کو دیکھ اور اپنا ہاتھ پاس لا کر میری پسلی میں ڈال اور بے اعتقاد نہ ہو بلکہ اعتقاد رکھ۔ توما نے جواب میں اس سے کہا اے میرے خداوند! اے میرے خدا! یسوع نے اس سے کہا تُو تو مجھے دیکھ کر ایمان لایا ہے۔ مبارک وہ ہیں جو بغیر دیکھے ایمان لائے۔"

(یوحنا ۲۰ / ۱۹-۲۹)

(باقی)

زندگی بخش ہے کیا وادیٔ ربوہ کی فضا

تجھ کو آنکھوں سے مسیحائے زماں دیکھ لیا
تُو ہی اسلام کا ہے زندہ نشاں دیکھ لیا

زندگی بخش ہے کیا وادیٔ ربوہ کی فضا
ہم نے اس خطّۂ ارضی میں جناں دیکھ لیا

نظم کچھ کام نہیں دیتا خلافت کے بغیر
ہے جماعت کی یہی رُوح و رواں دیکھ لیا

ڈھال ہے جس کے وراء ہوتا ہے مؤمن کا جہاد
ہم نے یہ تجربہ سے رازِ عیاں دیکھ لیا

استعانت ہے خدا کی یہ عبادت تنویرؔ
بزمِ شوریٰ میں یہی ہم نے سماں دیکھ لیا

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

حکمتِ لقمان

از مکرم شیخ عبد القادر صاحب لاہور

گزشتہ مضمون میں یہ بتایا گیا ہے کہ لقمان عاد الاولیٰ کے اکابرین میں سے تھے۔ جب عاد الاولیٰ تباہ ہو گئے۔ تو قبیلہ لقمان نے عاد ثانیہ کی بنیاد ڈالی۔ آپ کے قبیلہ نے حضرت ھود علیہ السلام کو قبول کرلیا تھا۔ لقمان کے مجلّہ حکمت کا ذکر عرب روائت میں ہمیں ملتا ہے۔ عرب سے قبائل عاد کی ایک شاخ بابل میں آگئی۔ بابل میں آنے والے عاد "اخا عاد" یعنی اکاد کہلاتے جس کے معنی اخوتِ عاد سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے ہیں۔ عاد ثانیہ کی ایک شاخ بابل میں آکر خالدی کہلائی۔ اس عہد میں لقمان کا مجلّہ حکمت عرب سے بابل میں منتقل ہو گیا۔ بابل میں لقمان کا نام حیقار یا احیقار تھا۔ حقر کے معنی ارامی اور عبرانی میں تلاش و تجسّس اور غور و فکر کے ہیں۔

حیقار یا احیقار گویا لقمان کا ترجمہ ہے۔ دونوں کے معنے حکیم یا فلاسفر کے ہیں۔ صحیفۂ احیقار قدیم بابل کے ادبیات عالیہ کا ایک شہ پارا ہے۔ اس صحیفہ کے ارامی سریانی یونانی۔ ایتھوپی، سلاوی، آرمینی، ترکی اور عربی نسخہ ہائے قدیم مل چکے ہیں۔ عہد رفتہ میں سب سے زیادہ تراجم اگر کسی صحیفہ کے ہوئے ہیں۔ تو وہ صحیفہ احیقار تھا۔ یہ تسلیم کیا جاتا ہے کہ یہ صحیفہ گم شدہ آرمینی لٹریچر کا حصہ ہے۔ اس صحیفہ کو پڑھیئے تو یوں معلوم ہوتا ہے جیسے آپ سورۂ لقمان پڑھ رہے ہیں۔ بیٹے کے نام نصائح کا مرقع بڑا ہی دلچسپ انداز سے ترتیب دیا گیا۔ ایک مثال ملاحظہ فرمایئے صحیفہ احیقار کے قدیم ترین نسخہ سریانیہ میں ایک مقولۂ حکمت بایں الفاظ درج ہے۔

"اے میرے بیٹے (چلتے ہوئے) اپنی آنکھوں کو جھکا ہوا رکھ۔ اور بولنے میں آواز کو دھیما رکھ ..... اگر بلند آواز سے کوئی مکان تعمیر ہو سکتا۔ تو لدھا ایک دن میں وہ مکان بنا لیتا۔"[1]

قرآن حکیم میں ہے کہ لقمان نے بیٹے کو نصیحت کی۔

"اپنی رفتار میں میانہ روی اختیار کر اور اپنی آواز کو دھیما رکھا کر کیونکہ آوازوں میں سے سب سے ناپسندیدہ آواز گدھے کی آواز ہے۔"

(۲)

عاد الاولیٰ کی ایک شاخ عرب سے مصر میں منتقل ہو گئی۔ مصر میں حکیم فتاح ہوتپ نے "بزرگان قدیم کے الہامی سرمایہ" کو ایک صحیفہ حکمت کی صورت میں مرتب کیا۔ حکیم فتاح ہوتپ کا صحیفہ بیٹے کے نام نصائح پر مشتمل ہے۔ یہ صحیفہ بھی حکمتِ لقمان کی صدائے بازگشت ہے۔ قرائن بتاتے ہیں کہ فتاح ہوتپ نے جس بزرگ کے آسمانی بول جمع کئے۔ وہ لقمان تھے۔ کیونکہ فتاح ہوتپ کے زمانہ میں قبائل عاد مصر میں حکمران تھے۔ فتاح ہوتپ کہتے ہیں کہ یہ اقوال میرے نہیں بلکہ اسلاف کے الہامی اقوال ہیں۔ ایک قول ملاحظہ ہو۔

اللہ تعالےٰ کو اگر کوئی چیز پسند ہے تو وہ اطاعت ہے نافرمانی سے خدا تعالےٰ کو سخت نفرت ہے۔

لقمان کا قول قرآن میں آیا ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ کُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ

فتاح ہوتپ کا صحیفہ مصر کے آثار سے مل چکا ہے۔ بیٹے کے نام ۴۳ نصائح پر مشتمل ہے۔ ہر قول کی پہلی سطر سرخی سے لکھی گئی۔ یہ صحیفہ اپنی موجودہ شکل میں قبل مسیح کے دوسرے الف سے تعلق رکھتا ہے۔

(۳)

صحیفہ احیقار کا ایک نسخہ جو کہ آج سے ۲۵۰۰ سال پہلے کا ہے۔ مصر میں اسوان بند کے قریب یہودیوں کی ایک قدیم نوآبادی کے آثار سے ملا ہے۔ اس میں کئی مقولے بالکل صحیح حالت میں ہیں۔ بعض جگہ پے پی رس شکستہ ہونے کی وجہ سے عبارت اڑ گئی ہے۔ ایک مقولہ کا آخری حصہ محفوظ رہ گیا۔ احیقار نے بیٹے کو کوئی نصیحت کی۔ اس کا اختتام یوں ہوتا ہے۔

ہینگنے والے گدھے سے بڑھ کر کوئی چیز مضبوط ہے۔[1]

اِنَّ اَنْکَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِیْرِ

کی صدائے بازگشت اس مقولہ میں ہم پاتے ہیں۔ گو ترجمہ نے کچھ فرق ڈال دیا ہے۔

(۴)

لقمان کا نام بابل میں آکر احیقار ہو گیا۔ یہاں ایک فرضی افسانہ احیقار کے گرد بُن دیا گیا۔ جس کی رو سے احیقار اشوری دور کا ایک وزیر تھا۔ جس بیٹے کے نام نصائح پر مشتمل ایک مجلّہ حکمت پیش کیا۔ مشرقی دسلطی کے کسی مقام پر حکیم احیقار کے اقوال ایک ستون پر کندہ کئے گئے۔ یونان کے دیموقریطی مکتب فکر نے ان اقوال کو حکیم دیموقریطس کے فلسفہ کا حصہ بنا دیا۔ پھر حکیم احیقار کے اقوالِ حکمت حکیم ایساپ کی طرف منسوب کر دیئے گئے۔

مختصر یہ کہ حکمت لقمان ایک گم شدہ اونٹنی تھی۔ جسے بھی ملی۔ اس نے اس کے گلے میں پٹکا ڈال لیا۔ کسی نے اس شمع ہدایت کو طاق احیقار پر سجا دیا۔ کسی نے فتاح ہوتپ کی طرف منسوب کر دیا۔ کسی نے دیموقریطی فلسفہ میں سمو لیا۔ کسی نے سرمایۂ لقمان، ایساپ کے نام لگا دیا۔ جب دنیا بھول گئی کہ اس پرانے زنگاری کے پیچھے کون معشوق اپنے آسمانی حسن کی جھلکیاں دکھا رہا ہے۔ اس وقت وہ کتاب اتری جس کی شان کو مسیحائے زمان نے ع

شہد لیت آسمانی الا وحی حق چکیدہ

کے الفاظ میں نظم کیا۔ قرآن حکیم نے ہمیں بتایا کہ اس صنف حکمت کا قدیم ترین منبع اور سرچشمہ لقمان تھا باقی حکماء اسی کا روپ ہیں۔ اس نظریہ پر گہری نظر ڈالنے کی ضرورت ہے۔ مزید تحقیق کرنے والے احباب مندرجہ ذیل کتابوں سے استفادہ کر سکتے ہیں۔

فتاح ہوتپ کا صحیفہ

اس صحیفہ کا ترجمہ Gunn نے انگریزی میں کیا ہے۔ ملاحظہ ہو۔

Instructions of ptahhotep by Gunn

یہ صحیفہ اپنی موجودہ صورت میں بارھویں خاندان فراعنہ کے زمانہ میں لکھا گیا۔ یعنی دوسرے ہزار قبل مسیح میں۔

احیقار کا صحیفہ حکمت

۱۔ اس صحیفہ کے تراجم سریانی، یونانی، ایتھوپی، سلاوی، آرمینی وغیرہ میں دستیاب ہوئے ہیں۔ آر۔ ایچ چارلس کی ضخیم کتاب میں نسخوں کا انگریزی ترجمہ پیش کیا گیا۔ اس باب کا مقدمہ بھی قابل دید ہے ملاحظہ ہو۔

The Apocrypha of Old Testament

VOLUME II

ب۔ اسی طرح Rendel Harris نے اس صحیفہ پر ایک مستقل کتاب لکھی ہے جس کا نام ہے۔

The Story of Ahiqar

ارامی صحیفہ احیقار

مصر میں اسوان بند کے قریب یہودیوں کی نو آبادی ہے۔ ارامی زبان میں صحیفہ احیقار ملا ہے۔ جس کا ترجمہ مندرجہ ذیل مشہور کتاب میں پیش کیا گیا۔

The Ancient Near East by J.B. Pritchard

احیقار پر مقالے

(۱) انسائیکلو پیڈیا برٹینیکا زیر لفظ Ahiqar

(۲) انسائیکلو پیڈیا ریلیجس اینڈ ایتھکس زیر لفظ Ahiqar

لقمان پر تحقیق

(۱) تاریخ العرب قبل الاسلام از ڈاکٹر جواد علی عربی حصہ اول باب عاد

۲۔ ارض القرآن حصہ اول از سید سلیمان ندوی

۳۔ قصص القرآن از مولانا حفظ الرحمٰن

۴۔ انسائیکلو پیڈیا آف اسلام زیر لفظ لقمان

۵۔ ابن کثیر۔ طبری و دیگر تفاسیر

۶۔ حکمت لقمان پر مقالہ الفرقان نومبر ۱۹۶۵

---

[1] Ancient Near East by pritchard Sayings of Ahiqar.

[1] The Story of Ahiqar by Harris

درخواستِ دعا

خاکسار کی خوشدامن صاحبہ (اہلیہ چوہدری عبد العزیز صاحب کھوکھر محلہ دار الصدر غربی ربوہ) گزشتہ ایک ماہ سے معدہ اور جگر کی خرابی کے باعث بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ کامل شفا عطا فرمائے۔ اور صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔

خاکسار نصر اللہ خاں ناصر

مربی سلسلہ احمدیہ مقیم نواب شاہ

جماعت احمدیہ کی اکیاونویں مجلس مشاورت کی مختصر روداد

مختلف امور کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے اہم ارشادات ۔ سب کمیٹی نظارت علیا و اصلاح و ارشاد کی سفارشات پر غور

دوسرا اجلاس

ربوہ ۲۹ امان آج صبح سوا آٹھ بجے جماعت احمدیہ کی اکیاونویں مجلس مشاورت کا دوسرا اجلاس مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے وسیع و عریض ہال "ایوان محمود" میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی راہ نمائی اور صدارت میں شروع ہوا۔ کارروائی کا آغاز حسب معمول قرآن عظیم کی تلاوت سے کیا گیا جو کہ حضور کے ارشاد پر مکرم ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب آف سرگودہا نے کی۔ تلاوت کے بعد حضور نے اجتماعی دعا کرائی۔ اور اس طرح اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ کارروائی کا آغاز کیا گیا۔

سب سے پہلے حضور کے ارشاد پر تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ سال گزشتہ کی رپورٹیں پیش کی گئیں۔ یہ رپورٹیں محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فائل پوری ناظر اصلاح و ارشاد۔ محترم مولانا ابو العطاء صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد۔ محترم شیخ محبوب عالم صاحب خالد ایم اے ناظر بیت المال (آمد) اور محترم پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب ایم۔ اے ناظر تعلیم نے پڑھ کر سنائیں۔

اس کے بعد حضرت مولوی محمد الدین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ نے صدر انجمن احمدیہ کے مختلف صیغہ جات کی اور محترم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ پرائیویٹ سیکرٹری حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کی سالانہ رپورٹیں پڑھ کر سنائیں۔ اور پھر محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید انجمن احمدیہ نے تحریک جدید کی سالانہ رپورٹ پڑھی۔

چند اہم ارشادات

ان رپورٹوں کے پڑھے جانے کے دوران وقتاً فوقتاً حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے متعدد اہم ہدایات ارشاد فرمائیں۔ مثلاً حضور نے فرمایا کہ جماعت میں عربی زبان کو رائج کرنا بہت ضروری ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی اس خواہش کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا ہے۔ کہ جسے قرآن مجید سے محبت ہو اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ قرآن مجید پڑھے۔ اور قرآن مجید پڑھنے اور اس کے مفہوم کا علم حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ اسے تھوڑی بہت عربی ضرور آتی ہو۔

حضور نے ایک بیرونی ملک کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ اس کے ایک علاقہ میں اسلام کی ترقی اور اشاعت کے وسیع امکانات ہیں۔ وہاں زنانہ سکول کے کھولنے کی بھی ضرورت ہے۔ ہمیں ایسے احمدی ڈاکٹروں کی بھی ضرورت ہے جو افریقہ کے مختلف ممالک میں جا کر مخلوق خدا کی بے لوث طبی خدمت کریں۔ ہمارے ڈاکٹروں کو چاہیئے کہ وہ آگے آئیں اور اس خدمت کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں۔

حضور اقدس نے جماعت کے تعلیمی اداروں اور احمدی طلباء کے مسائل پر غور کرنے کے لئے ایک کمیٹی قائم کرنے کا بھی اعلان فرمایا۔ جس کے کنوینر مکرم ناظر صاحب تعلیم ہوں گے۔

حضور اقدس کے ارشادات کے بعد مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ سیکرٹری مجلس مشاورت نے اضافہ جات بجٹ دوران سال کی تفصیل بیان فرمائی۔ اس مرحلہ پر حضور نے محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع لائل پور کو ارشاد فرمایا۔ کہ وہ سٹیج پر آ کر بقیہ کارروائی کو جاری رکھنے میں حضور کا ہاتھ بٹائیں چنانچہ محترم مظہر صاحب تشریف لے آئے اور آپ کو اس اجلاس کے اختتام پذیر ہونے تک حضور کی زیر ہدایت کارروائی کو جاری رکھنے کا شرف حاصل ہوا۔

سب کمیٹی نظارت علیا کی رپورٹ پر غور

سب کمیٹی نظارت علیا و اصلاح و ارشاد کی رپورٹ اس کمیٹی کے صدر مکرم ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب نے پڑھ کر سنائی جس کے بعد اس کی سفارشات کے متعلق نمائندگان کرام کو اپنی رائے اور مشورہ دینے کا موقعہ دیا گیا۔

سب سے پہلے ایجنڈے کی تجویز ۱ پر غور کی گئی۔ اس کے الفاظ یہ تھے۔

عہدیداران جماعت کے انتخاب کے لئے کم از کم ناظرہ قرآن مجید کو معیار قرار دیا جائے۔ یہ معیار دیہاتی جماعتوں کے لئے تین سال کے بعد جاری ہو۔ اسی طرح شہری جماعتوں کے لئے عہدہ داران کے لئے تین سال کے بعد کم از کم معیار ترجمہ قرآن کریم کا جاننا ہوگا۔"

سب کمیٹی کے ممبروں کی اکثریت اس تجویز کے حق میں نہیں تھی۔ حضور اقدس نے جب اس سلسلے میں نمائندگان کو اظہار خیال کرنے کا ارشاد فرمایا تو مندرجہ ذیل نمائندوں نے اپنی اپنی رائے کا اظہار فرمایا۔

مکرم مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ سرگودہا، مکرم مولانا ابو العطاء صاحب ربوہ۔ مکرم عبد المجید صاحب کراچی۔ مکرم محمد شریف صاحب لاہور۔ مکرم شیخ عبد القادر صاحب لاہور۔ مکرم عبد الحق صاحب وارک اسلام آباد۔ مکرم رانا محمد خان صاحب بہاولنگر۔ مکرم محمد ضیاء الدین صاحب محمود آباد سندھ۔ مکرم محمد اسحٰق صاحب لیہ۔ مکرم شیخ محمود الحسن صاحب ڈھاکہ مشرقی پاکستان۔ مکرم اقبال احمد صاحب راجن پور۔ مکرم شیخ محمد حنیف صاحب کوئٹہ۔ مکرم مبارک احمد صاحب راولپنڈی۔ مکرم شریف احمد صاحب کرونڈی سندھ۔ مکرم ہارون الرشید صاحب حافظ آباد۔ مکرم سید محمود احمد صاحب ناصر ربوہ

جب رائے شماری کی گئی تو قریباً تمام نمائندگان نے اس تجویز کے حق میں رائے دی۔ حضور نے فرمایا کہ میں اس تجویز کو اس ترمیم اور اضافہ کے ساتھ منظور کرتا ہوں کہ:

آئندہ تین سال کے بعد جو بھی انتخاب جماعتی عہدہ داروں کے ہوں، ان میں ان امور کو بھی ملحوظ رکھا جائے۔

(۱) جماعت کا کوئی صدر دوبارہ اسی صورت میں منتخب کیا جائے۔ جبکہ اس نے مقامی جماعت میں اپنے دور میں کم از کم ۲۲ فیصدی افراد کو اپنے انتظام سے قرآن مجید پڑھایا ہو۔

(۲) ترجمہ قرآن پاک سے بعض حالات میں قرآن کریم کا صرف مفہوم بھی مراد لیا جا سکتا ہے۔

(۳) بعض مقامات کو حسب حالات اس تعہد سے مستثنیٰ بھی قرار دیا جا سکتا ہے

اس تجویز پر بحث کے دوران حضور اقدس نے بعض بیرونی ممالک کی احمدی جماعتوں میں قرآن کریم ناظرہ و با ترجمہ پڑھنے کے والہانہ ذوق و شوق کی چند نہایت ایمان افروز مثالوں کا ذکر کرتے ہوئے تعلیم القرآن کی اہمیت و ضرورت پر زور دیا۔ اور فرمایا کہ قرآن کریم ایک عظیم کتاب ہے جو آپ کے ہاتھوں میں دی گئی ہے۔ آپ کو چاہیئے کہ اسے حرز جان بنائیں۔ اسلام کی کامیابی اور غلبہ اسی کے ساتھ وابستہ ہے۔ جماعتوں کو اور بالخصوص جماعتی تنظیموں کے تمام عہدہ داروں کو تعلیم القرآن کا انتظام کرنے کے لئے خاص اور بھرپور کوشش کرنی چاہیئے۔

اس کے بعد ایجنڈے کی تجویز ۲ پر غور کی گئی۔ اس کے الفاظ یہ تھے۔

"مجلس مشاورت کے فیصلہ کے مطابق نظارت اصلاح و ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب شائع کر رہی ہے۔ لہٰذا تجویز یہ ہے کہ جو کتب یا ان کا کچھ حصہ جو عربی یا فارسی زبان میں ہے۔ اس کا ترجمہ اصل متن کے ساتھ ہی اردو میں شائع کیا جائے تاکہ ان سے اردو دان طبقہ بھی فائدہ اٹھا سکے۔"

سب کمیٹی نے بعض احتیاطی پہلوؤں کے ساتھ اس تجویز کے حق میں رائے دی تھی نمائندگان نے بھی متفقہ طور پر اسے منظور کر لیا۔ اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل احباب نے اپنے مشورے حضور کی خدمت میں پیش کئے۔

مکرم شیخ عبد القادر صاحب لاہور۔ مکرم عبد المجید صاحب کراچی۔ مکرم سجاد حیدر صاحب لاہور۔ مکرم ملک محمد الدین صاحب ترگڑی ضلع گوجرانوالہ۔ مکرم مرزا احمد بیگ صاحب ساہی وال۔ مکرم مولانا ابو العطاء صاحب ربوہ۔ مکرم ناصر الدین صاحب مری۔ مکرم سید محمد یار صاحب شاہ سندھ۔

سب کمیٹی نے اس تجویز کے سلسلہ میں جو احتیاطی تدابیر تجویز کی تھیں اور جنہیں حضور نے بھی منظور فرمایا۔ ان میں یہ امور شامل تھے کہ

(۱) ترجمہ کسی فرد واحد کا نہ ہو بلکہ ایک بورڈ اس پر غور کر کے ترجمہ تجویز کرے۔

(۲) یہ امر واضح طور پر لکھا جانا چاہیئے۔ کہ ترجمہ کس نے کیا اور کب کیا۔

(۳) بعض جگہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی اپنی عربی یا فارسی تحریر کا ترجمہ خود فرمایا ہے۔ اس لئے خود حضور کے ترجمہ اور کسی اور کے ترجمہ میں جو امتیاز اور فرق ہے۔ اسے بہر حال واضح اور نمایاں طور پر قائم رکھا جانا چاہیئے۔

اس تجویز کی منظوری کے بعد پونے ایک بجے بعد دوپہر حضور نے نماز ظہر و عصر کی ادائیگی اور کھانے کے لئے اجلاس ملتوی فرما دیا۔ (باقی)

خالص ہومیوپیتھک ادویات اور کتب
مناسب نرخوں پر خریدنے کیلئے تشریف لائیں
شاہ ہومیوپیتھک سٹور رحمت بازار۔ ربوہ

لازمی چندہ جات کی ماہ بماہ ادائیگی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (ناظر بیت المال (آمد) ربوہ)

درود شریف کے فضائل و برکات

از روئے حدیث

از مکرم محمد انور حق صاحب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ گنج مغلپورہ

حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک روز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب صبح تشریف لائے۔ تو حضور کے چہرہ پر خاص طور پر بشاشت تھی۔ صحابہؓ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ! آج حضور کے چہرہ پر خاص طور خوشی کے آثار ہیں۔ فرمایا ہاں اللہ تعالےٰ کی طرف سے ایک فرشتہ نے آکر مجھے کہا ہے کہ تمہاری امت میں سے جو شخص تم پر (ایک بار) عمدگی سے درود بھیجے گا۔ اس کے بدلہ میں اللہ تعالےٰ اس کی دس نیکیاں لکھے گا۔ اور اس کی دس بدیاں معاف فرمائے گا اور ویسی ہی رحمت اس پر نازل کرے گا۔ (جیسی اس نے تمہارے لئے مانگی ہوگی) جلاء الافہام مؤلفہ حافظ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ بحوالہ مسند امام احمد حنبل ص۲۹

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالےٰ کے فرشتوں کی ایک جماعت اس کام پر متعین ہے۔ کہ وہ پھرتے رہتے ہیں اور جب وہ اللہ تعالےٰ کے ذکر کی کسی مجلس کے پاس پہنچتے ہیں۔ تو وہاں ٹھہر جاتے اور ایک دوسرے کو ٹھہرا لیتے ہیں۔ پس جب وہ لوگ دعا کریں۔ تو فرشتے آمین کہتے ہیں۔ اور جب وہ خدا کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجیں تو وہ فرشتے بھی درود بھیجنے میں ان کے ساتھ شامل ہو جاتے ہیں اور جب وہ لوگ اس کام سے فارغ ہو کر واپس جانے لگتے ہیں تو فرشتے ایک دوسرے کو مخاطب کر کے کہتے ہیں۔ کہ یہ لوگ کیا ہی خوش نصیب ہیں۔ جو خدا تعالےٰ کی طرف سے مغفرت اور بخشش پا کر واپس جا رہے ہیں۔

(جلاء الافہام ص۳۲ بحوالہ فوائد ابو سعید دقاص)

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں مجلس فرما تھے۔ اسی دوران میں ایک شخص آکر نماز پڑھنے لگا اور جب اس نے دعا کرنی شروع کی تو حمد و ثنا اور درود کے بغیر ہی یوں دعا کرنے لگا۔ کہ اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما جب وہ دعا کر چکا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اے نمازی تم نے دعا میں جلد بازی کی ہے۔ جب تم نماز کے آخر میں تشہد کے لئے بیٹھو تو پہلے اللہ تعالیٰ کی ایسے طور پر حمد و ثنا بیان کرو جو اس کی شان کے لائق ہو۔ اور مجھ پر درود بھیجو۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ کے حضور جو دعا کرنی ہو کرو۔ اس حدیث کے راوی فضالہ بن عبید بیان کرتے ہیں۔ کہ جب حضورؐ اس شخص کو ہدایت دے چکے۔ تو اس کے بعد ایک اور شخص آکر نماز پڑھنے لگا اور اس نے دعا کرنے سے پہلے اللہ تعالےٰ کی حمد و ثنا بیان کی اور اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا۔ اس پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا "اے نمازی اب دعا کرو تمہاری دعا قبول ہوگی (جامع ترمذی جلد ۲ ص۱۸۶)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کہ جب تمہیں کوئی حاجت اور مشکل پیش آئے اور اس کے لئے دعا کرنے لگو تو پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کرو۔ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو۔ اور اس کے بعد اپنی ضرورت کے لئے دعا کرو ایسے طور پر دعا کرنا حاجات کے پورا ہونے کا بہت بڑا ذریعہ ہے۔ (جلاء الافہام ص۳۵۸)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص مجھ پر درود بھیجیگا۔ قیامت کے روز میں اس کی شفاعت کروں گا۔ (جلاء الافہام ص۴۰)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کہ ایک دفعہ میں مسجد میں نماز (نفل) پڑھ رہا تھا۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم (وہیں) تشریف رکھتے تھے اور حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمر بھی حضور کی خدمت میں حاضر تھے جب میں آخری تشہد کے لئے بیٹھا۔ تو میں نے اپنے لئے دعا شروع کرنے سے پہلے اللہ تعالےٰ کی حمد و ثنا بیان کی۔ پھر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا اور اس کے بعد اپنے لئے دعا کرنے لگا۔ اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (اب اللہ تعالےٰ سے جو مانگنا ہو) مانگو تمہیں دیا جائے گا۔

(جامع ترمذی جلد ۱ ص۷۶)

حاصل خدا کے فضل کے سامان ہیں آجکل

ربوہ میں ایک شمع فروزاں ہے آجکل
جس سے ہماری بزم درخشاں ہے آجکل

قلبِ سلیم مہبطِ انوارِ حق ہوا
ربوہ دلیل منظرِ فاراں ہے آجکل

ربوہ پہ ہو رہا ہے فرشتوں کا اب نزول
یہ جلوہ گاہِ جلوۂ جاناں ہے آجکل

ہم پی رہے ہیں ساقیٔ کوثر کے فیض سے
بٹتا یہاں جو بادۂ عرفاں ہے آجکل

مہرِ عرب کے نور سے روشن ہوا جہاں
پرتو اسی کا ہم پہ درخشاں ہے آجکل

بخشی مسیحِ وقت نے پھر زندگی ہمیں
وہ ہی ہمارے درد کا درماں ہے آجکل

اسلام کے چمن میں نسیمِ سحر چلی
اس گلستاں میں فضلِ بہاراں ہے آجکل

ہر روز روزِ عید ہے ہر شب شبِ برات
حاصل خدا کے فضل کا ساماں ہے آجکل

آ کر ندیم! دیکھ براہیم کے طیور
ان کا یہی نشیمن و بستاں ہے آجکل

"ناصرؔ" خدا کے دین کی نصرت میں کامیاب
حاسد مگر حسد میں پشیماں ہے آجکل

شاہا! نگاہِ لطف و کرم اس طرف بھی ہو
کچھ مشکلوں میں شدتِ پریشاں ہے آجکل

وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲- ان وصایا کو جو نمبر دئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے۔

۳- وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال سیکرٹری صاحبان وصایا۔ اس بات کو نوٹ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۱۹۹۵۳

میں محمد بخش ولد امیر بخش صاحب مرحوم قوم کشمیری پیشہ بیکار عمر ۸۵ سال بیعت ۱۹۲۳ء ساکن کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

۱- مکان ایک عدد واقع کھاریاں مالیتی ۷۰۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اسکے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۰/- روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- محمد بخش صاحب محلہ ستار پورہ کھاریاں۔ ضلع گجرات۔

گواہ شد :- محمد عبداللہ امیر جماعت احمدیہ کھاریاں۔ ضلع گجرات

. . . . . .

. . . . . .

گواہ شد :- صوفی نور داد ولد کرم الدین کھاریاں۔ ضلع گجرات۔

مسل نمبر ۱۹۹۵۴

میں شمس الحق ولد مولوی سراج الحق صاحب قوم قریشی پیشہ سرکاری ملازمت عمر ۴۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رتن باغ کوارٹر نمبر ۲ تھارٹن روڈ لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸/۹/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

۱- ۸ گھماؤں اراضی زرعی واقع بہاء الدین ضلع جھنگ مالیتی ۱۰،۰۰۰ روپے

۲- ایک کنال پلاٹ دار الرحمت شرقی ربوہ ۲،۰۰۰

۳- ۷½ مرلے زمین واقع لاہور ۱،۰۰۰

۴- نقد ۲،۰۰۰

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۶۱/- روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- شمس الحق لاہور

گواہ شد :- عبدالرحمن قریشی ولد عبدالغنی قریشی اے۔ آر قریشی اینڈ سنز خانم بازار نئی انارکلی۔ لاہور۔

گواہ شد :- محمود احمد ایڈووکیٹ۔ ۳ مال مینشن شاہراہ قائد اعظم۔ لاہور۔

مسل نمبر ۱۹۹۵۵

میں مرزا غضنفر بیگ ولد مرزا انور بیگ صاحب قوم مغل پیشہ طالب علم عمر ۲۱ سال بیعت ۱۹۶۸ء ساکن چوک کھاریاں چونیاں۔ ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۲/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۱۵/- روپے ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائداد اسکے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد :- مرزا غضنفر بیگ۔ چونیاں ضلع لاہور۔

گواہ شد :- ملک رشید الدین انور پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چونیاں۔ ضلع لاہور

گواہ شد :- ملک صفی اللہ خان دار الرحمت وسطی ربوہ

تعلیم الاسلام کالج کی کھیلوں کی مختصر روداد

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی سالانہ کھیلیں ۱۷-۱۸ مارچ ۱۹۷۰ء کو تعلیم الاسلام کالج کے نیو کیمپس میں منعقد ہوئیں کھیلوں کے لئے نیو کیمپس کو بڑے اہتمام سے آراستہ کیا گیا۔

افتتاحی تقریب :- ۱۷ مارچ کو دوپہر گیارہ بجے تمام کھلاڑیوں کے اپنی اپنی کلاس کے جھنڈوں کے پیچھے کھڑے ہونے کے بعد افتتاحی تقریب کا آغاز ہوا۔ تلاوت قرآن پاک کے بعد مکرم محمد احمد صاحب انور ایم اے ڈپی ای تعلیم الاسلام کالج کی درخواست پر محترم قاضی محمد اسلم صاحب ایم۔ اے (کینٹب) پرنسپل تعلیم الاسلام کالج نے پاکستان کا قومی پرچم اور کالج کا پرچم لہرانے کے بعد تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی ۲۵ ویں سالانہ کھیلوں کے افتتاح کا اعلان فرمایا۔

دو دن میں دوڑوں۔ ہائی جمپ۔ پول واٹ۔ سائیکل ریس اور دوسرے ۲۵ مقابلوں میں سب سے زیادہ انعام مظفر احمد باجوہ نے حاصل کئے اور اس طرح سال رواں کے بہترین کھلاڑی کا اعزاز ان کے حصہ میں آیا۔ جبکہ عبدالبصیر دوسرے نمبر پر آئے۔

اختتامی تقریب :- اختتامی تقریب ۱۸ مارچ کو ۴ بجے شام ہوئی جس میں مہمان خصوصی محترم قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے (کینٹب) پرنسپل تعلیم الاسلام کالج تھے۔ تلاوت قرآن پاک کے بعد مکرم محمد احمد صاحب انور ایم اے ڈی پی ای تعلیم الاسلام کالج نے اپنی رپورٹ میں کھیلوں کے مختصر کوائف بیان کئے اور آخر میں تمام کھلاڑیوں کالج کے طلباء محترم پرنسپل صاحب اور جملہ سٹاف ممبران کے تعاون کا شکریہ ادا کیا۔

رپورٹ کے بعد محترم قاضی محمد اسلم صاحب پرنسپل نے کامیاب کھلاڑیوں میں اقدامات تقسیم فرمائے۔ اور اس طرح یہ تقریب بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔

جامعہ احمدیہ چھوڑنے والے طلبا توجہ کریں

مندرجہ ذیل ایسے طلباء جو جامعہ احمدیہ کو چھوڑ چکے ہیں۔ ان کے ذمہ ہوسٹل کے بقایاجات ہیں۔ ان طلباء کو متعدد بار بذریعہ خط اطلاع دی گئی ہے۔ مگر تا حال انہوں نے بقایاجات ادا نہیں کئے۔ اب بذریعہ اعلان ان کو توجہ دلائی جاتی ہے۔ اور درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے حسابات جلد صاف کریں۔

۱- نعیم اللہ پسر منشی محمد عبداللہ صاحب

۲- محمد اکرم طاہر پسر ملک محمد اسلم صاحب

۳- شہادت علی پسر رائے عبدالرحمان صاحب

۴- محمد ابراہیم پسر نورالدین صاحب۔

۵- محمد افضال اظہر پسر ملک محمد یعقوب صاحب (سپرنٹنڈنٹ ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ)

تبصرہ

حقیقۃ الدعا

حقیقۃ الدعا :- مرتبہ مکرم مولوی بشیر احمد صاحب قمر مربی سلسلہ احمدیہ

صفحات : ۱۳۱ قیمت ۲۵ - ۱ روپیہ

یہ مجموعہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک مبارک خواہش کو پورا کرنے کے لئے حضور کے الفاظ میں ہی آپ کے ملفوظات و کتب سے اکٹھا کیا گیا ہے حضور علیہ السلام نے فرمایا تھا :-

"میں نے ارادہ کیا ہوا ہے کہ ایک بار اور شرح و بسط کے ساتھ دعا کے مضمون پر رسالہ لکھوں۔ مسلمان دعا سے بالکل ناواقف ہیں"

حضور کی اس خواہش کی تعمیل میں یہ رسالہ حضرت اقدس کے ارشادات عالیہ اور کلمات طیبہ پر مشتمل ہے جو آپ نے اپنے قبولیت دعا کے ذاتی تجربہ اور علم و بصیرت کی روشنی میں بیان فرمائے ہیں۔ دعا کی

مفت مفید طبی معلومات پر مشتمل جنتری سنہ ۱۹۷۰ء مفت حاصل کریں، ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ فون نمبر ۳۴

صدر مملکت نے قانونی انتظامات کا حکم جاری کر دیا

راولپنڈی ۳۰ مارچ۔ صدر نے قانونی انتظامات کا حکم جاری کر دیا ہے جس کے تحت ملکی پالیسی چلانے کے لئے آئین میں بعض راہنما اصول شامل کئے ہیں۔ ایک اصول کے تحت قرآن و سنت کی تعلیمات اور اسلامی تقاضوں کے منافی قانون بنانے کی ممانعت کر دی گئی ہے یہ اصول اسلامی طرز حیات کو فروغ دینے اسلامی اخلاقی اقدار کا احترام بڑھانے اور پاکستانی مسلمانوں کو قرآن پاک اور اسلامیات کی تعلیمی سہولتیں فراہم کرنے میں حکومت کے لئے ہدایت کا ذریعہ ہوں گے۔ رہنما اصولوں کے مطابق یہ ضروری قرار دیا گیا ہے کہ سربراہ مملکت مسلمان ہو۔ قانونی ڈھانچہ یا انتظامات کے حکم کے دیباچہ میں اس بات کا اعادہ کیا گیا ہے کہ قرآن و سنت کے مطابق انفرادی اور اجتماعی طور پر مسلمانوں کو اپنی زندگیاں اسلامی تعلیمات کے سانچہ میں ڈھالنے کے لئے تمام ضروری سہولتیں فراہم کی جائیں گی۔ اقلیتوں کو اپنے مذہبی طریقوں کے مطابق عبادت کرنے اور اپنے دین سے وابستہ رہنے اور تبلیغ کرنے کی بعد کی آزادی ہوگی اور اس سلسلہ میں پاکستانی شہریوں کی حیثیت سے انہیں تمام حقوق مراعات اور تحفظات حاصل ہوں گے۔ حکم میں آبادی کی بنیاد پر قومی اسمبلی میں مختلف صوبوں کی نشستوں کی تعداد کا اعلان بھی کر دیا گیا ہے مشرقی پاکستان قومی اسمبلی میں عام نشستوں کی تعداد ۱۶۲ خواتین کے لئے مخصوص نشستیں سات پنجاب عام نشستیں بیاسی خواتین کے لئے تین، سندھ عام ستائیس خواتین ایک، بلوچستان عام نشستیں چار خواتین کے لئے ایک صوبہ سرحد عام نشستیں اٹھارہ قبائلی علاقے سات اور خواتین کے لئے ایک۔

صوبائی اسمبلیاں۔ صوبائی اسمبلیوں میں پنجاب میں نشستوں کی تعداد ایک سو چھیاسی ہوگی جن میں سے خواتین کے لئے چھ نشستیں مختص ہوں گی سندھ اسمبلی کے ارکان کی تعداد باسٹھ ہوگی جن میں سے دو خواتین ہوں گی بلوچستان کی اسمبلی ایک خاتون سمیت اکیس ارکان پر مشتمل ہوگی۔ صوبہ سرحد کی اسمبلی کے ارکان کی تعداد ۴۲ ہوگی۔ جن میں سے دو خواتین ہوں گی۔

قومی اور صوبائی اسمبلیوں میں نشستوں کی تعداد ۱۹۶۱ء کی مردم شماری کے اعداد اور ایک آدمی ایک ووٹ کی بنیاد پر مقرر کی گئی ہے مرکزی اور صوبائی اسمبلیوں میں خواتین کی مخصوص نشستوں کے لئے امیدواروں کا انتخاب متعلقہ ایوانوں کے منتخب ارکان کر آبادی کی بنیاد پر نمائندگی دینے سے مشرقی اور پاکستان کے درمیان مساوی نمائندگی کا طریقہ ختم کر دیا گیا ہے۔

نئی قومی اسمبلی وفاق کی پہلی مجلس مقننہ ہوگی اور دو ایوانی پارلیمنٹ میں اس کی حیثیت پہلے ایوان زیریں کی ہوگی۔ اسی طرح صوبائی اسمبلیاں بھی اپنے اپنے صوبوں کی پہلی قانون ساز مجالس ہوں گی دونوں اسمبلیاں پوری میعاد کے لئے ہوں گی قومی اسمبلی ایک بل کی شکل میں آئین بل ایک سو بیس دن میں مرتب کرے گی۔ اگر یہ اسمبلی مقررہ مدت میں آئین مکمل نہ کر سکی تو یہ خود بخود ٹوٹ جائے گی۔

اسمبلی سے منظوری کے بعد صدر آئین بل کی توثیق کریں گے۔ اگر صدر نے آئین کی توثیق سے انکار کیا تو قومی اسمبلی اس صورت میں بھی خود بخود ختم ہو جائے گی۔ آئین کی توثیق سے پہلے کسی صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں بلایا جا سکے گا۔

قانونی ڈھانچے کے حکم کی دفعات کی تشریح کے بارے میں کوئی شبہ یا اختلاف رائے پیدا ہو تو اس کا فیصلہ صدر کریں گے اس حکم میں ترمیم کا اختیار صرف صدر مملکت کو ہوگا

قومی اور صوبائی اسمبلیاں

صدارتی حکم میں صوبائی اسمبلیوں کی نشستوں کی وضاحت کر دی گئی ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے

مشرقی پاکستان	عام نشستیں	۳۰۰	خواتین کے لئے	۱۰
پنجاب	"	۱۸۰	"	۶
سندھ	"	۶۰	"	۲
بلوچستان	"	۲۰	"	۱
شمال مغربی سرحدی صوبہ	"	۴۰	"	۲

صدارتی حکم کے مطابق قومی اسمبلی میں مختلف صوبوں کے لئے نشستوں کی حسب ذیل تعداد مخصوص کی گئی ہے

مشرقی پاکستان	عام نشستیں	۱۶۲	خواتین کے لئے	۷
پنجاب	"	۸۲	"	۳
سندھ	"	۲۷	"	۱
بلوچستان	"	۴	"	۱
شمال مغربی سرحدی صوبہ	"	۱۸	"	۱
مرکز کے زیر انتظام قبائلی علاقے	"	۷	"	۱
کل		۳۰۰		۱۳

اعلان

احباب کی سہولت کے لئے ربوہ میں جائداد کی خرید و فروخت تعمیر و مرمت اور مکانات دکانات رہن رکھنے یا کرایہ دینے یا حاصل کرنے کے لئے فریقین کی اعانت اور سہولت کے مدنظر ایم احمد پراپرٹی ڈیلر کو نظارت امور عامہ صدر انجمن احمدیہ سے کاروبار کی باقاعدہ اجازت ہے

احباب حسب منشاء استفادہ کریں

منیجر ایم احمد پراپرٹی ڈیلر
رحمت بازار ربوہ

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں (مینیجر)

ہر قسم کی ہومیوپیتھک و بایوکیمک ادویات

ہومیوپیتھی کے متعلق یورپ، پاکستان اور بھارت کے مایہ ناز ڈاکٹروں کی تالیفات اور دیگر متعلقہ سامان مناسب نرخوں پر حاصل کرنے کے لئے

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ کو یاد رکھیں۔

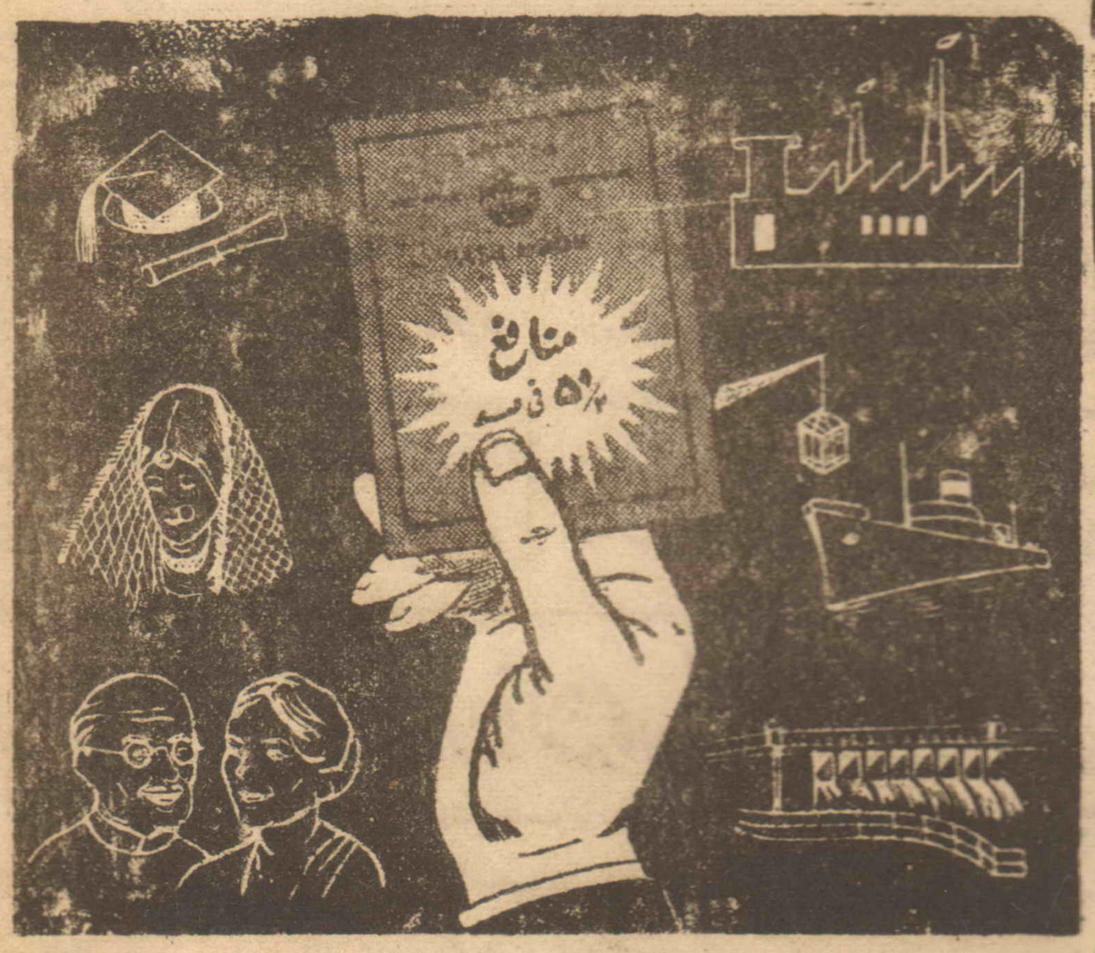

ایک پنتھ دو کاج

پوسٹ آفس سیونگ بینک میں بچت جمع کرانے سے آپ کو بھی فائدہ اور آپ کے ملک کو بھی فائدہ۔ ایک طرف تو آپ اپنی بچت اور اس کے منافع کی رقم سے اپنے لئے اور اپنی اولاد کے لئے بہتر زندگی کے سامان مہیا کر سکتے ہیں۔ دوسری طرف آپ کی بچت تعمیری کاموں پر صرف ہوتی ہے ملک کے تعمیری اور تحقیقی ادارے ذرائع آمد و رفت اور چالنا بندرگاہ اور تربیلا بند جیسے عظیم منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے جو سرمایہ لگایا جا رہا ہے اس میں وہ رقمیں بھی شامل ہیں۔ جو آپ پوسٹ آفس سیونگ بینک میں جمع کراتے ہیں۔

پوسٹ آفس سیونگ بینک میں نفع بھی سب سے زیادہ ملتا ہے

منافع کی شرح

عام حسابات پر	۵½ فی صد
میعادی حسابات پر	
۶ ماہ یا زائد اور ۱۲ ماہ سے کم مدت کے لئے	۵¾ فی صد
۱۲ " " " " ۲۴ " " " " "	۶ " "
۲۴ " " " " ۳۶ " " " " "	۶½ " "
۳۶ " " " مدت کے لئے	۷ " "

پوسٹ آفس سیونگ بینک

ہمدرد نسواں (حبوب اٹھرا) مرض اٹھرا کا بے نظیر علاج دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں۔ مکمل کورس ۱۰ روپے

وہ امن جو اسلام قائم کرنا چاہتا ہے ساری دنیا کے لئے ہے

رسول کریم ؐ کی لائی ہوئی تعلیم ہر شخص کے لئے رحمت کا خزانہ اپنے اندر پوشیدہ رکھتی ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ اس امر کو واضح کرتے ہوئے کہ اسلام ساری دنیا کے لئے امن کا ایک پیغام ہے فرماتے ہیں:۔

"اب یہ سوال رہ جاتا ہے کہ یہ امن جو اسلام قائم کرنا چاہتا ہے کس کے لئے ہے؟ اللہ تعالےٰ اس کا جواب دیتے ہوئے فرماتا ہے قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی (نمل آیت ۶۰) یعنی اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم تو کہہ دے الحمد للہ سب تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے دنیا میں امن قائم کر دیا اور انسان کی تڑپ اور بے کو دور کر دیا۔ اور کہو وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی وہ بندے جو خدا تعالےٰ کے پسندیدہ ہو جائیں اور اپنے آپ کو اس کی راہ میں فنا کر دیں ان کے لئے بھی امن پیدا ہو جائے گا اور وہ بھی با امن زندگی بسر کرنے لگ جائیں گے یہاں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بتایا کہ تمام لوگ جو آپ کی اتباع کرنے والے اور آپ کے مدرسہ میں تعلیم حاصل کرنے والے ہیں اُن کے لئے کامل امن ہے اور وہ اپنی زندگی کے کسی حصہ میں بھی بد امنی نہیں دیکھ سکتے۔

پھر سوال پیدا ہوتا تھا کہ جب خدا سلام ہے تو اس کی طرف سے امن ساروں کے لئے آنا چاہیئے نہ کہ بعض کے لئے۔ کیونکہ اگر خال اپنوں کے لئے امن ہو تو یہ کوئی کامل امن نہیں کہلا سکتا۔ اس کا بھی اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں جواب دیتا ہے فرماتا ہے وَقِیْلِہٖ یٰرَبِّ اِنَّ ھٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا یُؤْمِنُوْنَ۔ فَاصْفَحْ عَنْھُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ (زخرف آیت ۸۹-۹۰) یعنی محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک ایسی تعلیم لے کر آئے ہیں جو ساروں کے لئے ہی امن کا موجب ہے اور ہر شخص کے لئے وہ رحمت کا خزانہ اپنے اندر پوشیدہ رکھتی ہے مگر افسوس کہ لوگ اس کو نہیں سمجھتے بلکہ وہ اس تعلیم کے خلاف لڑائیاں اور فساد کرتے ہیں جو ان کے لئے نوید اور خوشخبری ہے یہاں تک کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھی یہ کہنا پڑا کہ خدایا میں اپنی قوم کی طرف امن کا پیغام لے کر آیا تھا مگر اِنَّ ھٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا یُؤْمِنُوْنَ یہ قوم جس کے لئے میں امن کا پیغام لایا تھا یہ تو مجھے بھی امن نہیں دے رہی۔ اَمِنَ کے معنے ایمان لانے کے بھی ہوتے ہیں

اور اَمِنَ کے معنے

امن دینے کے بھی ہوتے ہیں۔ (اقرب)

وَقِیْلِہٖ یٰرَبِّ اِنَّ ھٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا یُؤْمِنُوْنَ میں اسی امر کا ذکر ہے کہ ہمارا نبی ہم سے پکار پکار کر کہتا ہے کہ خدایا باوجودیکہ میں اپنی قوم کے لئے امن کا پیغام لایا تھا وہ اس کی قدر کرنے کی بجائے میری مخالفت پر کمربستہ ہو گئی ہے یہانتک کہ ان لوگوں نے میرے امن کو بالکل برباد کر دیا۔ مگر فرمایا فَاصْفَحْ عَنْھُمْ ہم نے اپنے نبی سے یہ کہا ہے کہ ابھی ان لوگوں کو تیری تعلیم کی عظمت معلوم نہیں اس لئے وہ غصہ میں آجاتے اور تیری مخالفت پر کمربستہ رہتے ہیں تو ان سے درگزر کر۔ کیونکہ ہم نے تجھے امن کے قیام کے لئے ہی بھیجا ہے وَقُلْ سَلٰمٌ اور جب تجھ پر یہ لوگ حملہ کریں اور تجھے ستائیں تو تو یہی کہتا رہ کہ میں تو تمہارے لئے سلامتی لایا ہوں فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ عنقریب دنیا کو معلوم ہو جائے گا کہ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم دنیا کے لئے امن لایا تھا لڑائی نہیں لایا تھا گویا وہ امن جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم لائے وہ صرف مومنوں کے لئے ہی امن نہ رہا بلکہ سب کے لئے امن ہو گیا۔ ... ...

پھر تمام مومنوں کو مخاطب کر کے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ وَاِذَا خَاطَبَھُمُ الْجَاھِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا (سورہ فرقان آیت ۶۴) وہ جاہل جو اسلام کی غرض و غایت کو نہیں سمجھتے جب مسلمانوں سے لڑنا شروع کر دیتے ہیں تو مومن کہتے ہیں کہ ہم تو تمہاری سلامتی چاہتے ہیں چاہے تم ہمارا برا ہی کیوں نہ چاہو۔ ... ...

... ... گویا رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی لائی ہوئی سلامتی صرف رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے ہی نہیں بلکہ مومنوں کے لئے بھی ہے اور صرف مومنوں کے لئے ہی نہیں بلکہ ساری دنیا کے لئے ہے۔"

(تفسیر کبیر سورۃ الشعراء صفحہ ۲۴۳، ۲۴۴)

❖

ایوان محمود کی تعمیر کے لئے وعدہ کنندگان کی خدمت میں گزارش

ایوان محمود کی تعمیر کے سلسلہ میں بہت سے احباب جماعت نے وعدے کئے تھے اور بیشتر وعدہ جات پورے ہو چکے ہیں بعض دوستوں کے ذمہ تھوڑی سی رقم باقی ہے اور کچھ حضرات ایسے بھی ہیں جنہوں نے ابھی ادائیگی شروع نہیں کی۔ دفتر کی بالائی منزل کی تعمیر شروع ہو چکی ہے جس پر ایک کثیر رقم خرچ ہونے کی توقع ہے۔ وعدہ کنندگان احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ ادائیگی کی کوشش فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

خواتین اور فریضۂ زکوٰۃ

سلسلہ عالیہ احمدیہ پر اللہ تعالےٰ کا خاص فضل ہے کہ احمدی خواتین بھی مردوں کے دوش بدوش دین کے لئے قربانی اور ایثار کا اعلےٰ نمونہ پیش کرتی ہیں۔ اس سلسلے میں مستورات کو خاص طور پر زکوٰۃ کی ادائیگی کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ احمدی خواتین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے زیورات اور جمع شدہ روپیہ کا جائزہ لیتی رہیں۔ کیونکہ نصاب کی مقدار ساڑھے باون تولہ چاندی ہے یا اسکی مالیت کے برابر سونا۔ کرنسی نوٹ یا نقدی خواہ بینک میں جمع ہو یا اپنے گھر میں پڑا ہو اس پر ایک سال کا عرصہ گزر جانے پر زکوٰۃ فرض ہو جاتی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ "جو زیور پہنا جائے اور استعمال کے لئے نہ دیا جائے اس میں زکوٰۃ دینا بہتر ہے کہ وہ اپنے نفس کے لئے مستعمل ہوتا ہے اس پر ہمارے گھر میں عمل کرتے ہیں"۔

پس لجنہ اماء اللہ مرکزیہ اور اس کے ماتحت بیرونی لجنات سے گزارش ہے۔ کہ وہ اپنے اپنے حلقہ اثر میں خواتین کو زکوٰۃ کے مسائل سے آگاہ کریں اور ادائیگی زکوٰۃ کے بارہ میں مناسب تحریک فرمائیں۔ رسالہ مسائل زکوٰۃ جماعت کے صدر صاحبان یا نظارت ہذا سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو اپنی ذمہ داریاں نبھانے کی توفیق عطا فرمائے۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

❖

تحریک جدید دفتر سوم اور خدام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ نے مورخہ ۲۲ شہادت ۱۳۴۵ ہش (اپریل ۱۹۶۶ء) کو تحریک جدید دفتر سوم کا اجراء فرما کر نئے احمدی احباب اور نئی احمدی نسل کے لئے تحریک جدید کے جہاد میں شریک ہونے اور حصول ثواب کے بیش از بیش مواقع فراہم فرمائے۔ حضور ایدہ اللہ نے دفتر سوم کا افتتاح کرتے ہوئے فرمایا:۔

"تمام جماعتوں کو ایک بات مدنظر رکھ کے ذریعہ نوجوانوں نئے احمدیوں اور نئے کمانے والوں کو دفتر سوم میں شمولیت کے لئے تیار کرنا چاہئے دوست جانتے ہیں کہ جہاں ہر سال خدا تعالےٰ کے فضل سے جماعت بڑھتی ہے اور نئے احمدی ہوتے ہیں وہاں ہزاروں احمدی ایسے بھی ہوتے ہیں جو نئے نئے کمانا شروع کرتے ہیں۔ یہ ہماری نئی پود ہے اور ان کی تعداد کافی ہے۔ کیونکہ بچے جوان ہوتے ہیں تعلیم پاتے ہیں اور پھر کمانا شروع کرتے ہیں اور باہر سے بھی ہزاروں کمانے والے احمدیت میں شامل ہو رہے ہیں اس طرح ہمیں کافی احمدی مل سکتے ہیں جو دفتر سوم میں شامل ہوں۔

تمام مجالس ہائے خدام الاحمدیہ کے عہدہ داروں کے لئے لازم ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا مندرجہ بالا ارشاد مبارک ہمیشہ ان کے پیش نظر رہے اور کسی مجلس کا کوئی خادم تحریک جدید کے عظیم الشان جہاد میں شریک ہونے سے محروم نہ رہے۔ (مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواستِ دعا

ہمارے میٹرک کے امتحان مورخہ ۲ اپریل ۷۰ء کو شروع ہو رہے ہیں بزرگان سلسلہ اور تمام احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ہم سب طالبات کو کامیابی کامیابی سے نوازے آمین (امۃ النور راشدہ۔ منتخب طالبات جماعت دہم۔ نصرت گرلز ہائی سکول۔ ربوہ)

فون نمبر ۱۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یومیہ : جمعرات

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۲۴ محرم ۱۳۹۹ھ ۔ ۲ شہادت ۱۳۴۹ ہش ۔ ۲ مارچ ۱۹۷۰ء | نمبر ۷۵

یورپ کی بین الاقوامی زبان "اسپرانٹو" میں

نامور اطالوی نومسلم احمدی ڈاکٹر کیوسی کے ترجمۂ قرآن مجید کی بے پناہ مقبولیت

چند ماہ میں ترجمہ کے تمام نسخے ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو گئے۔ ترجمہ دوسری بار شائع کیا جا رہا ہے

اِس اہم علمی خدمت کے اعتراف کے طور پر ڈاکٹر صاحب موصوف کو اکیڈمی آف اسپرانٹو کا رکن منتخب کر لیا گیا

اطالوی نومسلم احمدی جناب ڈاکٹر کیوسی جن کا اسلامی نام محمد عبدالہادی ہے یورپ کے وہ نامور فاضل محقق ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے یورپ کی بین الاقوامی زبان "اسپرانٹو" میں قرآنِ مجید کا ترجمہ کرنے کی غیر معمولی سعادت ملی ہے۔ قرآنِ مجید کا یہ ترجمہ یورپ کی ایک مشہور پبلشنگ کمپنی نے ۱۹۶۹ء میں شائع کیا تھا۔ یہ امر باعثِ مسرت ہے کہ ترجمہ بفضل اللہ تعالیٰ اِس قدر مقبول ہوا کہ اشاعت کے بعد چند مہینوں کے اندر اندر ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو گیا اور اب بڑھتی ہوئی مانگ کے پیشِ نظر اس کا نقشِ ثانی شائع کیا جا رہا ہے۔ یورپ کے علمی حلقوں میں اسے ۱۹۶۹ء کی مقبول ترین کتاب قرار دیا گیا ہے۔ جناب ڈاکٹر کیوسی نے حال ہی میں اپنے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں "اسپرانٹو موومنٹ اِن دی ورلڈ" کے سرکاری رسالہ جو "اسپرانٹو" کے نام سے شائع ہوتا ہے کے ایک نوٹ کا انگریزی ترجمہ ارسال کیا ہے۔ اِس نوٹ میں ترجمہ مذکور کی ہاتھوں ہاتھ فروخت کا ذکر کر کے اسے ۱۹۶۹ء کی نہایت درجہ مقبول کتاب قرار دیا گیا ہے۔ ہم اس نوٹ کا اُردو ترجمہ ذیل میں ہدیۂ قارئین کرتے ہیں۔ رسالہ مذکور "۱۹۶۹ء کی مقبول ترین کتاب" کے زیرِ عنوان رقمطراز ہے:۔

"La Nobla Koranо نامی کتاب (یعنی قرآنِ مجید)، جسے ڈاکٹر اِطالو کیوسی نے براہِ راست قرآن کے عربی متن سے ترجمہ کیا ہے، یونیورسل اسپرانٹو ایسوسی ایشن کے جاری کردہ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق ۱۹۶۹ء کی کامیاب ترین کتاب کہلانے کی مستحق ہے۔ یہ اعداد و شمار فروخت ہونے والی کتب کی تعداد سے متعلق یونیورسل اسپرانٹو ایسوسی ایشن کی بُک سروس کی طرف سے فراہم کردہ اطلاع پر مبنی ہیں۔ بُک سروس مذکور کے جاری کردہ اعداد و شمار ہی اِس بین الاقوامی زبان کی بُک مارکیٹ کے متعلق سب سے زیادہ قابلِ اعتماد پیمانہ متصور ہوتے ہیں۔

پبلشنگ کمپنی "ٹی کے" کی شائع کردہ یہ پہلی کتاب جس طرح ہاتھوں ہاتھ فروخت ہوئی ہے اس سے سلسلۂ کتب بعنوان "مشرق و مغرب" کے اعلیٰ معیار کی نشان دہی ہوتی ہے۔ یاد رہے اسپرانٹو زبان میں قرآنِ مجید کا یہ ترجمہ صرف چند مہینوں کے اندر اندر سارا کا سارا فروخت ہو گیا تھا اور اب دوسری بار شائع کیا جا رہا ہے"۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں جناب ڈاکٹر کیوسی نے ۲۱ مارچ کا محررہ جو خط ارسال کیا ہے اُس میں ایک اَور خوشکن اطلاع بھی درج ہے اور وہ یہ کہ ڈاکٹر صاحب موصوف کو "اکیڈمی آف اسپرانٹو" کا رُکن منتخب کر لیا گیا ہے اور آپ اکیڈمی مذکور کے پہلے مسلمان رُکن ہیں۔ چنانچہ آپ نے اپنے خط میں لکھا ہے:۔

"کل ہی اکیڈمی آف اسپرانٹو کے صدر صاحب کی طرف سے مجھے یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ اکیڈمی مذکور کے اجلاس منعقدہ ۴ مارچ میں مجھے اکیڈمی کا رُکن منتخب کیا گیا ہے۔ ۳۸ میں سے ۳۴ ممبران نے خاکسار کو ممبر منتخب کیے جانے کے حق میں رائے دی۔ اِس بین الاقوامی زبان کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ کسی مسلمان کو اِس اکیڈمی کا رُکن منتخب کیا گیا ہے۔

میرے پیارے آقا! میں آپ کی خدمت میں درخواست کرتا ہوں کہ آپ دعا کریں کہ مجھے خدمتِ اسلام کی مزید توفیق ملے تا کہ میں اپنے قادر و توانا خدا کی تائید و نصرت کے نتیجہ میں ایک سچے مسلمان کی حیثیت سے اشاعت و تبلیغ الاسلام کی جدّ و جہد میں مقدور بھر حصہ لے سکوں"۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ڈاکٹر صاحب موصوف کی اِس خدمت کو قبول فرمائے اور آپ کو اپنی جناب سے بہترین جزاء دے نیز آپ کو ہمیشہ ہی خدمتِ اسلام کی بیش از پیش توفیق اور اپنے غیر معمولی افضال و انعامات سے نوازتا رہے۔ آمین اللّٰھم آمین ۔

اخبارِ احمدیہ

● ربوہ یکم شہادت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق گزشتہ رات کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔ حضور ایدہ اللہ کی حرمِ محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے، ثم الحمد للہ۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و عافیت کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

● ربوہ یکم شہادت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ آج صبح طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا العالی کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے۔ آمین اللّٰھم آمین ۔

● ربوہ ۔۔۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۷ ماہ امان ۱۳۴۹ ہش مطابق ۲۷ مارچ ۱۹۷۰ء کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں محترم مولانا محمد یعقوب خان صاحب سابق ایڈیٹر ہفت روزہ "لائٹ" لاہور کے صاحبزادے مکرم کیپٹن عبدالسلام خان صاحب کا نکاح عزیزہ نجمہ تسنیم صاحبہ بنت مکرم ناصر احمد صاحب وحدت کالونی لاہور کے ساتھ دس ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اِس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے خیر و برکت اور یمن و سعادت کا موجب اور مثمر بثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

● خاکسار کی نسبتی ہمشیرہ محترمہ نصرت بیگم صاحبہ راشدی اہلیہ برادرم عبدالمنان صاحب راشدی کو اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے بلڈ پریشر کی تکلیف سے بہت حد تک آرام ہے مگر ابھی کمزوری خاصی ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان کی کامل شفایابی کے لئے دردِ دل سے دعا فرماویں۔

(عبدالسلام اختر (ایم۔اے) ربوہ)

عشرۂ اطفال الاحمدیہ شروع ہو گیا

آج یکم اپریل سے عشرہ اطفال شروع ہو چکا ہے جو ۱۰ اپریل تک جاری رہے گا۔ اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے عشرۂ اطفال منانے کا مقصد یہ ہے کہ شعبہ اطفال کی طرف خصوصی توجہ دی جائے اور اگر کوئی کمی رہ گئی ہے تو اِس عشرہ میں اس کی تلافی کی جائے۔ نیز حفظ عشرہ آیات اور اطفال کے امتحانات کی تیاری پر خاص زور دیا جائے۔

تمام مجالس اِس عشرہ کا اہتمام کریں۔ جو تفصیلی ہدایات مجالس کو بھجوائی گئی ہیں ان پر عمل پیرا ہو کر اِس عشرہ کو پوری طرح کامیاب بنایا جائے۔ والدین سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مسعود احمد پشیر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲ شہادت ۱۳۴۹ ہش

حضرت عیسیٰ علیہ السلام صلیب پر سے زندہ اُتار لئے گئے

(جدید تحقیقات)

(۲)

بین الاقوامی فاؤنڈیشن جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے کفن کے متعلق تحقیقات کر رہی ہے۔ اس نے جیسا کہ ہم نے کل کے اداریہ میں کہا ہے یہ ثابت کیا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو زندہ صلیب سے اتار لیا گیا تھا اور وہ مرے نہیں تھے۔ یہ امر اگرچہ اشارۃً بعض لوگوں نے پہلے بھی بیان کیا ہو گا۔ چنانچہ ایک کتابچہ مصری صوفیوں کے بیان کا موجود ہے۔ لیکن سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خود اناجیل سے یہ ثابت کیا ہے کہ آپ ہرگز صلیب پر فوت نہیں ہوئے تھے چنانچہ آپ نے ایک رسالہ "مسیح ہندوستان میں" کے نام سے شائع کیا جس کی کچھ ابتدائی عبارت ذیل میں درج کی جاتی ہے:-

"جاننا چاہیئے کہ اگرچہ عیسائیوں کا یہ اعتقاد ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام یہود اور اسکریوطی کی شرارت سے گرفتار ہو کر مصلوب ہو گئے اور پھر زندہ ہو کر آسمان پر چلے گئے۔ لیکن انجیل شریف پر غور کرنے سے یہ اعتقاد سراسر باطل ثابت ہوتا ہے۔ متی باب ۱۲ آیت ۴۰ میں لکھا ہے کہ جیسا کہ یونس تین رات دن مچھلی کے پیٹ میں رہا ویسا ہی ابنِ آدم تین رات دن زمین کے اندر رہے گا۔ اب ظاہر ہے کہ یونس مچھلی کے پیٹ میں مرا نہیں تھا اور اگر زیادہ سے زیادہ کچھ ہوا تھا تو صرف بیہوشی اور غشی تھی۔ اور خدا کی پاک کتابیں یہ گواہی دیتی ہیں کہ یونس خدا کے فضل سے مچھلی کے پیٹ میں زندہ رہا اور زندہ نکلا۔ اور آخر قوم نے اس کو قبول کیا۔ پھر اگر حضرت مسیح علیہ السلام مچھلی کے پیٹ میں مر گئے تھے تو مُردہ کو زندہ سے کیا مشابہت اور زندہ کو مُردہ سے کیا مناسبت؟ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ چونکہ مسیح ایک نبی صادق تھا اور جانتا تھا کہ وہ خدا جس کا وہ پیارا تھا لعنتی موت سے اس کو بچائے گا۔ اس لئے اُس نے خدا سے الہام پا کر پیشگوئی کے طور پر یہ مثال بیان کی تھی اور اس مثال میں جتلا دیا تھا کہ وہ صلیب پر نہ مرے گا اور نہ لعنت کی لکڑی پر اس کی جان نکلے گی بلکہ یونس نبی کی طرح صرف غشی کی حالت ہو گی۔ اور مسیح نے اس مثال میں یہ بھی اشارہ کیا تھا کہ وہ زمین کے پیٹ سے نکل کر پھر قوم سے ملے گا اور یونس کی طرح قوم میں عزّت پائے گا۔ سو یہ پیشگوئی بھی پوری ہوئی۔ کیونکہ مسیح زمین کے پیٹ میں سے نکل کر اپنی ان قوموں کی طرف گیا جو کشمیر اور تبت وغیرہ مشرقی ممالک میں سکونت رکھتی تھیں۔ یعنی بنی اسرائیل کے وہ دس فرقے جن کو شاہ اسور سامریہ سے مسیح سے سات سو اکیس ۷۲۱ برس پیشتر اسیر کر کے لے گیا۔ آخر وہ ہندوستان کی طرف آ کر اس ملک کے متفرق مقامات میں سکونت پذیر ہو گئے تھے۔ اور ضرور تھا کہ مسیح اس سفر کو اختیار کرتا کیونکہ خدائے تعالیٰ کی طرف سے یہی اس کی نبوت کی علّت غائی تھی کہ وہ اُن گمشدہ یہودیوں کو ملتا جو ہندوستان کے مختلف مقامات میں سکونت پذیر ہو گئے تھے۔ وجہ یہ کہ درحقیقت وہی اسرائیل کی کھوئی ہوئی بھیڑیں تھیں جنہوں نے ان ملکوں میں آ کر اپنے باپ دادے کا مذہب بھی ترک کر دیا تھا اور اکثر ان کے بدھ مذہب میں داخل ہو گئے تھے اور پھر رفتہ رفتہ بُت پرستی تک نوبت پہنچی تھی۔ چنانچہ ڈاکٹر برنیر نے بھی اپنی کتاب وقائع سیر و سیاحت میں کئی اہلِ علم کے حوالہ سے بیان کیا ہے کہ کشمیر کے باشندے دراصل یہودی ہیں کہ جو تفرقہ شاہ اسور کے ایام میں اس ملک میں آ گئے تھے۔ بہرحال حضرت مسیح علیہ السلام کے لئے یہ ضروری تھا کہ ان گمشدہ بھیڑوں کو تلاش کرتے جو اس ملک ہند میں آ کر دوسری قوموں میں مخلوط ہو گئی تھیں۔ چنانچہ آگے چل کر ہم اس بات کا ثبوت دیں گے کہ حضرت مسیح علیہ السلام فی الواقع اس ملک ہند میں آئے اور پھر منزل بمنزل کشمیر میں پہنچے اور اسرائیل کی گمشدہ بھیڑوں کا بدھ مذہب میں پتہ لگا لیا۔ اور انہوں نے آخر اس کو اسی طرح قبول کیا جیسا کہ یونس کی قوم نے یونس کو قبول کر لیا تھا اور ضرور تھا کہ ایسا ہوتا۔ کیونکہ مسیح انجیل میں اپنی زبان سے اس بات کو بیان کرتا ہے کہ وہ اسرائیل کی گمشدہ بھیڑوں کے لئے بھیجا گیا ہے۔"

(مسیح ہندوستان میں صفحہ ۱۶، ۱۷)

چندہ وقفِ جدید اور ناصرات

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ناصرات کے پروگرام میں سب سے اہم کام وہ ہے جو خود حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان کے سپرد فرمایا ہے۔ اور وہ ہے وقفِ جدید کا چندہ ۱۹۷۰-۷۱ء کا جائزہ لینے پر معلوم ہوا ہے کہ جہاں ناصرات ربوہ کا چندہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت خوشکن ہے وہاں بیرون از ربوہ تمام پاکستان کی ناصرات کا چندہ سارے سال کا صرف دو ہزار تین سو چالیس روپے تھا۔ یہ رقم تو اتنی کم ہے کہ اگر صحیح کوشش کی جاتی تو صرف ایک بڑے شہر کی ناصرات ادا کر سکتی تھیں۔ نیا سال شروع ہے۔ ہر صدر لجنہ اور ہر سیکرٹری ناصرات کی ذمہ داری ہے کہ وہ باقاعدہ بچیوں سے حضور کے ارشاد کے مطابق ایک اٹھنی ماہوار یا چھ روپے سالانہ چندہ وقفِ جدید لیں۔ جن کی اس سے کم کی استطاعت ہے ان سے کم بھی لیا جا سکتا ہے اور باقاعدگی سے ہر ماہ یہ چندہ لجنہ کے چندہ کے ساتھ بھجوا دیا جایا کرے۔ کوئی ایسا شہر۔ قصبہ یا گاؤں نہ رہ جائے جہاں کی ناصرات سے یہ چندہ وصول نہ کیا گیا ہو۔ چندہ بھجواتے وقت چندہ دینے والیوں کی تعداد بھی لکھا کریں +

○

ہے یہ سب ہستی "انا الموجود" کی
ورنہ کیا ہستی ہے ہست و بُود کی

عابدوں کی سب عبادت ہیچ ہے
استعانت ہو نہ گر معبود کی

آج بھی اقوام میں موجود ہے
بات اقوامِ شعیبؑ و ہودؑ کی

پا لیا تنویرؔ ہم نے پا لیا
منتظر دُنیا ہے جس موعود کی

لنڈن ٹائمز کی اسلام کے خلاف بہتان طرازی

محترم جناب صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر تحریکِ جدید ربوہ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت سے قبل عیسائی پادریوں نے مسلمانوں کو فریضہ تبلیغ سے غافل پاکر اسلام کو بدنام کرنے کی مہم شروع کی۔ تاکہ اسلام کے خلاف عوام کے دلوں میں نفرت پیدا ہو۔ چنانچہ پادریوں نے اسلام کے خلاف ایسے ایسے بہتان تراشے اور ایسے من گھڑت قصے اسلام کی طرف منسوب کئے کہ اہلِ مغرب اسلام کی خوبیاں تو کجا اسلام کا نام سننے کے بھی روادار نہ تھے۔ جب سائنسی دور کا آغاز ہوا اور تمام مذاہب کے تقابلی مطالعہ کی رَو چلی اور اس کے ساتھ ہی جماعت احمدیہ کے مبلغین کی تبلیغی کوششوں سے اسلام کی صحیح صورت لوگوں کے سامنے آئی اور اسلام کے خلاف اعتراضات کے مدلل جوابات دیئے گئے۔ تو اس کے نتیجہ میں جہاں لوگ عیسائیت سے بیزاری کا اظہار کرنے لگے۔ وہاں اسلام کی طرف ان کا میلان بڑھنے لگا۔ اور بعض انصاف پسند یورپین مصنفین نے اپنی کتب میں اسلام کو صحیح رنگ میں پیش کرنے کی کوشش کی۔ ایک طرف تو یہ حالت ہے اور دوسری طرف عیسائی پادریوں کی یہ کوشش ہے کہ لوگوں کے اسلام کی طرف بڑھتے ہوئے میلان کو روکا جائے۔ چنانچہ اس غرض کے لئے انہوں نے اسلام کے خلاف اپنا وہی پرانا حربہ استعمال کرنا شروع کر دیا ہے۔ جو اس سے قبل وہ اسلام کے خلاف کرتے چلے آئے تھے۔ یعنی من گھڑت باتیں اسلام کی طرف منسوب کی جاتی ہیں۔ جن کا اسلامی تعلیمات سے دُور کا بھی واسطہ نہیں ہوتا۔

حال ہی میں انگلستان کے مشہور روزنامہ "ٹائمز" کی ۱۴ مارچ ۱۹۷۰ء کی اشاعت میں اسلامی تعلیمات پر ایک نہایت گندا حملہ کیا گیا ہے اور لکھا ہے کہ نعوذ باللہ قرآن کی رُو سے انسان کے بطن سے خدا پیدا ہوگا۔"

اس قسم کی باتوں کا اسلامی تعلیمات سے دُور کا بھی واسطہ نہیں۔ مسلمان تو بہرحال جانتے ہی ہیں کہ اسلام پر یہ بہتان ہے۔ بلکہ عیسائی پادری بھی اچھی طرح سے واقف ہیں کہ یہ عقیدہ نہ قرآن میں پایا جاتا ہے۔ اور نہ کسی حدیث میں اس کا نشان ملتا ہے۔ قرآن شریف نے تو غیر مبہم اور نہایت واضح الفاظ میں اس مکروہ تصور کی تردید فرمائی ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے

قل ھو اللہ احد اللہ الصمد لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد

یعنی ہم ہر زمانہ کے مسلمان کو حکم دیتے ہیں کہ تو دوسرے لوگوں سے کہتا چلا جا۔ کہ اصل بات یہ ہے کہ اللہ اپنی ذات میں اکیلا ہے۔ اللہ وہ ہستی ہے جس کے سب محتاج ہیں۔ اور وہ کسی کا محتاج نہیں نہ اس نے کسی کو جنا ہے اور نہ وہ جنا گیا ہے۔ اور اس کی صفات میں اس کا کوئی بھی شریک کار نہیں

امام مسجد لندن محترم بشیر احمد صاحب رفیق نے اخبار کے ایڈیٹر سے اس نوٹ کے خلاف احتجاج کیا ہے۔ نیز انگلستان میں مقیم تمام مسلمان سفراء اور اخباری نمائندگان کو بھی اس طرف توجہ دلائی ہے۔ کہ وہ اسلام کے خلاف لکھی جانے والی ایسی فضول اور بے کار باتوں کا نوٹس لیں۔ لنڈن ٹائمز جیسے موقر اخبار میں ایسے بہتان کی اشاعت نہایت قابلِ افسوس امر ہے۔ اس جگہ اس امر کا اظہار بھی ضروری ہے۔ کہ عیسائی پادری اپنی ان کوششوں میں ہرگز کامیاب نہیں ہو سکتے۔ اور انہیں منہ کی کھانی پڑے گی۔

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"دنیا خواہ کتنا ہی زور لگائے۔ مخالفت میں کتنی ہی بڑھ جائے۔ گو دنیا کے ذرائع ہمارے مقابلہ کو دس گنے زیادہ ہیں لیکن یہ ایک قطعی اور یقینی بات ہے کہ سورج غروب ہوتا ہے اور ستارے اپنی جگہ چھوڑ سکتے ہیں۔ اور زمین اپنی حرکت سے رُک سکتی ہے لیکن محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فتح میں اب کوئی شخص روک نہیں بن سکتا۔ قرآن کی حکومت دوبارہ قائم کی جائے گی۔ پھر دنیا اپنے ہاتھوں کے بنائے ہوئے بتوں یا انسانوں کی پوجا کو چھوڑ کر خدائے واحد کی عبادت کرنے لگے گی۔"

(دیباچہ تفسیر القرآن انگریزی صفحہ ۳۹۴)

تربیتِ اولاد کے متعلق

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قیمتی ارشادات

اولاد کے لئے خواہش

"اولاد کے لئے اگر خواہش ہو تو اس غرض سے ہو کہ وہ خادمِ دین ہو۔" (ملفوظات جلد ششم صفحہ ۱۱)

"اولاد کی خواہش صرف نیکی کے اصول پر ہونی چاہیئے۔ اس لحاظ سے اور خیال سے نہ ہو کہ وہ ایک گناہ کا خلیفہ باقی رہے۔" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۳۷)

اولاد کی تربیت

"اولاد کی خواہش تو لوگ بڑی کرتے ہیں اور اولاد ہوتی بھی ہے۔ مگر یہ کبھی نہیں دیکھا گیا کہ وہ اولاد کی تربیت اور ان کو عمدہ اور نیک چلن بنانے اور خدا تعالیٰ کا فرمانبردار بنانے کی سعی اور فکر کریں۔ نہ کبھی ان کے لئے دعا کرتے ہیں۔ اور نہ مراتبِ تربیت کو مدنظر رکھتے ہیں۔" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۳۷)

اولاد کے لئے دُعا

"میری تو یہ حالت ہے کہ میری کوئی نماز ایسی نہیں ہے جس میں میں اپنے دوستوں اور اولاد اور بیوی کے لئے دعا نہیں کرتا۔" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۳۷)

"ہم تو اپنے بچوں کے لئے دعا کرتے ہیں اور سرسری طور پر قواعد اور آدابِ تعلیم کی پابندی کراتے ہیں۔ پس اس سے زیادہ نہیں۔ اور پھر اپنا پورا بھروسہ اللہ تعالیٰ پر رکھتے ہیں۔ جس طرح اور جس قدر سزا دینے میں کوشش کی جاتی ہے۔ کاش دعا میں لگ جائیں۔ اور بچوں کے لئے سوزِ دل سے دعا کرنے کو ایک حزب مقرر کر لیں۔ اس لئے کہ والدین کی دعا کو بچوں کے حق میں خاص قبول بخشا گیا ہے۔" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۴۲)

اولاد کے ساتھ معاملہ

"مال اولاد بیوی بھائیوں سے پہلے ہی سمجھ لے کہ میرا ان سے کوئی تعلق نہیں۔ سب امانت خداوندی ہیں۔ جب تک ہیں ان کی قدر۔ عزت۔ خاطر۔ خدمت کرو۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اولاد[۴۴]

خدا اور اس کے رسول کا فرمان

والدین کے ساتھ حُسنِ سلوک

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهٖ شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا (النساء)

ترجمہ:۔ اور تم اللہ کی عبادت کرو اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ بناؤ اور اپنے والدین کے ساتھ (بہت) احسان کا سلوک کرو۔

حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

الا احدثکم باکبر الکبائر؟

یعنی کیا میں تمہیں زیادہ بڑے گناہوں کی خبر نہ دوں؟ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیوں نہیں حضور نے فرمایا۔

الاشراک باللہ و عقوق الوالدین

یعنی اللہ تعالیٰ کا شرک کرنا اور ماں باپ کی نافرمانی کرنا زیادہ بڑے گناہ ہیں۔

(قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ)

---

[۴۴] کو مہمان سمجھنا چاہیئے۔ اس کی خاطر داری کرنی چاہیئے۔ اس کی دلجوئی کرنی چاہیئے مگر خدا تعالیٰ پر کسی کو مقدم نہیں کرنا چاہیئے"۔

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد دہم صفحہ ۹۰)

(باقی)

جماعت احمدیہ کی اکیاونویں مجلس مشاورت کی مختصر روداد

۔۔ تحریک جدید اور وقف جدید کے میزانیوں کی منظوری ۔۔ فضل عمر فاؤنڈیشن کی سالانہ رپورٹ

موصی صاحبان کے متعلق ایک تجویز

ربوہ ۲۸ امان ۔ جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت کے آج صبح کے اجلاس میں سب کمیٹی نظارت علیا و اصلاح و ارشاد کی جس رپورٹ پر غور کیا گیا تھا اس میں ایجنڈے میں درج شدہ تجویز ۱۵ بھی شامل تھی (اس کا ذکر روداد کی گزشتہ قسط میں سہواً رہ گیا تھا) اس تجویز میں یہ کہا گیا تھا۔ کہ سال میں کم از کم دو بار مقامی جماعت سے موصی صاحبان کے متعلق رپورٹ لی جائے کہ آیا وہ اپنی زندگی وصیت کے منشاء کے مطابق گزار رہے ہیں یا نہیں۔ سب کمیٹی نے یہ سفارش کی تھی کہ چونکہ اس سلسلہ میں پہلے ہی یہ قاعدہ موجود ہے کہ ہر موصی کے متعلق سال میں کم از کم ایک بار مقامی جماعت سے رپورٹ طلب کی جائے۔ اس لئے کسی نئی تجویز کی ضرورت نہیں ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس سلسلے میں موصی صاحبان کے متعلق رپورٹ طلب کرنے کے طریق کار کے تفصیل قواعد کا اعلان کرتے ہوئے سب کمیٹی کی سفارش کو منظور فرمایا۔ لیکن حضور نے فرمایا کہ وصیت کے متعلق مقررہ قواعد پر التزام اور باقاعدگی کے ساتھ عمل کرنے کی ضرورت ہے۔ تمام موصیوں پر بار بار یہ امر واضح کر دینا چاہیئے۔ کہ محض وصیت کا چندہ دے دینا کافی نہیں بلکہ اصل چیز یہ ہے کہ ہر موصی اس رنگ میں رنگین ہو۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس میں دیکھنا چاہتے تھے۔ اس کے اعمال میں اسلام اور احمدیت کی اصل روح نظر آرہی ہو۔ اگر یہ چیز کسی موصی میں موجود نہیں ہے۔ تو مرکزی نظام کا فرض ہے کہ وہ حسب قاعدہ رپورٹ طلب کرکے۔ اس کی وصیت کو منسوخ کرنے کی سفارش کرے۔ پس ضرورت اس امر کی ہے کہ اس سلسلہ میں پہلے سے جو قواعد موجود ہیں ان پر باقاعدگی سے عمل کیا جائے۔

تیسرا اجلاس

نماز ظہر و عصر کی ادائیگی اور کھانے کے بعد آج ساڑھے تین بجے بعد دوپہر مجلس مشاورت کا تیسرا اجلاس شروع ہوا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کرسی صدارت پر رونق افروز ہونے کے بعد اجتماعی دعا کے ساتھ کارروائی کا آغاز فرمایا۔ جس کے بعد حضور نے سب کمیٹی تحریک جدید و وقف جدید کی رپورٹ پیش کرنے کا ارشاد فرمایا۔ چنانچہ یہ رپورٹ کمیٹی کے صدر مکرم خالد سیف اللہ خان صاحب نے پڑھ کر سنائی۔ اس اجلاس میں حضور کے ارشاد مکرم چوہدری انور حسین صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع شیخوپورہ نے صدارت کے فرائض کی سرانجام دہی میں حضور کا ہاتھ بٹانے کی سعادت حاصل کی۔

تحریک جدید کا میزانیہ

سب کمیٹی تحریک جدید و وقف جدید کی پہلی سفارش کا تعلق تحریک جدید انجمن احمدیہ کے میزانیہ ۱۳۴۹ ہش کی منظوری سے تھا۔ یہ میزانیہ ۲۰۰،۳۶،۵۶ روپے کے آمد و خرچ پر مشتمل تھا۔ اس کے ذریعہ بیرونی ممالک میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت کا عظیم کام سرانجام دیا جاتا ہے۔ سب کمیٹی نے اس میزانیہ کو منظور کرنے کی سفارش کی تھی۔ اور تحریک جدید کی آمد کو بڑھانے کے لئے بعض تجاویز بھی پیش کی تھیں۔ مثلاً

۱۔ احباب جماعتوں کو کوشش کریں کہ دفتر دوم میں حصہ لینے والے احباب کی مجموعی اوسط تیس روپے فی کس اور دفتر سوم میں حصہ لینے والوں کی مجموعی اوسط بیس روپے فی کس سے کم نہ ہو۔

۲۔ جو لوگ ابھی تک اس میں حصہ لینے کی سعادت سے محروم ہیں انہیں مرکز کی طرف سے بھی مؤثر رنگ میں تحریک کی جائے۔

۳۔ بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ کی عظیم الشان خدمات سے روشناس کرانے کے لئے جماعتوں میں سلائیڈز کی نمائش کا بھی اہتمام کیا جائے۔

۴۔ تحریک جدید کے دیگر مطالبات مثلاً سادہ زندگی وغیرہ پر بھی خاص طور پر زور دیا جائے

۵۔ واقفین زندگی کی تعداد کو بڑھانے کے لئے جامعہ احمدیہ کے سنیئر طلباء کے وفود جماعتوں میں بھجوائے جائیں۔ ربوہ میں جو طبیہ کالج قائم ہے۔ اس کی افادیت کو جماعت پر واضح کرنے اور اس میں طلباء کی تعداد کو بڑھانے کے سلسلہ میں بھی سب کمیٹی نے بعض تجاویز پیش کی تھیں۔

جب حضور نے اس میزانیہ اور اس کے متعلق سب کمیٹی کی سفارشات پر نمائندگان سے مشورہ طلب کیا۔ تو مندرجہ ذیل اصحاب نے تقاریر کیں۔ اور اپنی رائے کا اظہار فرمایا۔

مکرم مرزا احمد بیگ صاحب ساہی وال۔ مکرم نذیر احمد صاحب ساجد سرگودہا۔ مکرم مولوی محمد صدیق صاحب ربوہ۔ مکرم مرزا اسلم حیات صاحب سرگودہا مکرم پیر عبدالرحمن صاحب لائل پور۔ مکرم نور الدین صاحب مری۔ مکرم چوہدری احمد مختار صاحب کراچی مکرم ابو احمد غلام انبیاء صاحب مشرقی پاکستان۔ مکرم محمد اسحٰق صاحب لیہ۔ مکرم شیخ محمود الحسن صاحب مشرقی پاکستان۔ مکرم عبدالرحمن صاحب صابر گوجرانوالہ۔

ان تقاریر کے بعد نمائندگان نے متفقہ طور پر تحریک جدید کا میزانیہ بابت سال ۱۳۴۹ ہش (مطابق ۱۹۷۰-۷۱ء) اور اس سلسلہ میں سب کمیٹی کی جملہ تجاویز کو منظور کرنے کی سفارش کی جسے حضور اقدس نے بھی منظور فرمایا۔

وقف جدید کا میزانیہ

تحریک جدید کے میزانیہ کی منظوری کے بعد وقف جدید انجمن احمدیہ کے میزانیہ بابت سال ۱۳۴۹ ہش (۱۹۷۰-۷۱ء) پر غور کیا گیا۔ سب کمیٹی نے اس میزانیہ کو منظور کرنے کی سفارش کی تھی اور وقف جدید کی آمد کو بڑھانے کے لئے متعدد تجاویز پیش کی تھیں مثلاً

۱۔ جماعتوں میں علیحدہ سیکرٹری وقف جدید اور نائب سیکرٹری وقف جدید برائے اطفال مقرر کئے جائیں۔

۲۔ زمیندار احباب کو تحریک کی جائے کہ وہ اپنی زمین کے ایک حصہ کی آمد وقف جدید کے لئے پیش کریں۔

۳۔ معلمین وقف جدید کو ہومیوپیتھک طریق علاج بھی سکھایا جائے تاکہ وہ بہتر رنگ میں مخلوق خدا کی خدمت کر سکیں۔

میزانیہ وقف جدید کے سلسلہ میں مکرم ملک محمد الدین صاحب ترگڑی اور محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ جس کے بعد حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی بعض ضروری ہدایات ارشاد فرمائیں اور وقف جدید کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے یہ تحریک فرمائی کہ احباب کو وقف جدید کی آمد کو بڑھانے کے لئے خاص کوشش کرنی چاہیئے۔

بالآخر نمائندگان نے متفقہ طور پر مندرجہ بالا سفارشات کے ساتھ وقف جدید کے میزانیہ کو منظور کرنے کی سفارش کی۔ یہ میزانیہ

۔۔۔ ۶۵،۰۰۰ روپے آمد اور اتنے ہی خرچ پر مشتمل تھا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس سفارش کو منظور فرما لیا۔

فضل عمر فاؤنڈیشن کی سالانہ رپورٹ

میزانیہ وقف جدید کی منظوری کے بعد حضور اقدس کے ارشاد پر محترم کرنل عطاء اللہ صاحب نے جو فضل عمر فاؤنڈیشن کے نائب صدر ہیں۔ فضل عمر فاؤنڈیشن کے چوتھے سال کی سالانہ رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ جس میں یہ بتایا گیا تھا کہ فضل عمر فاؤنڈیشن کی تحریک جو خلافت ثالثہ کے بابرکت عہد کی پہلی مالی تحریک تھی کس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے غیر معمولی رنگ میں کامیاب رہی۔ اور کس طرح احباب جماعت نے سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ اپنی دلی محبت و عقیدت کا عملی مظاہرہ کرتے ہوئے حضور کے محبوب مقاصد کی تعمیل و تکمیل کے لئے ایک قلیل عرصہ میں چونتیس لاکھ روپے پیش کرنے کا وعدہ کیا۔ جس میں سے کم و بیش ۲۳ لاکھ روپیہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جمع بھی ہو چکا ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

فضل عمر فاؤنڈیشن جن اغراض و مقاصد کے لئے قائم کی گئی ہے۔ انہیں عملی جامہ پہنانے کے لئے اس وقت تک جو کارروائی ہو چکی ہے۔ رپورٹ میں اس کی بھی تفصیل بیان کی گئی تھی۔ یہ رپورٹ اللہ تعالیٰ کے فضل سے احباب کے لئے بہت ازدیاد ایمان کا موجب بنی۔ رپورٹ کا آخری پیراجس میں حضور کی خدمت میں دعا کی درخواست کی گئی ہے درج ذیل کیا جاتا ہے

"فاؤنڈیشن کا پہلا دور (دلدل اور وصولی کا اصولی طور پر ختم ہوا اور احباب نے مخلصانہ قربانیوں سے اس تحریک میں توقع سے بڑھ کر عطیات پیش فرمائے۔ اب دوسرا مرحلہ شروع ہو رہا ہے۔ اور یہ مرحلہ حضرت مصلح موعود فضل عمر رضی اللہ عنہ کے مرغوب و محبوب مقاصد کو عملی جامہ پہنانے کا ہے۔ جس سے اسلام کو عظیم شوکت اور جماعت کو زبردست تقویت بفضل خدا پہونچے گی۔ اور قوموں کو برکت حاصل ہوگی۔ یہ مرحلہ پہلے مرحلوں سے کہیں زیادہ اہم ہے۔ خاکسار درخواست کرتا ہے۔ کہ دعا سے امداد فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو دلی محبت اور سچے اخلاص کے ساتھ اس دوسرے مرحلہ سے تعلق رکھنے والے فرائض کو احسن رنگ میں پورا کرنے کی توفیق دے۔"

فضل عمر فاؤنڈیشن کی سالانہ رپورٹ پڑھی جانے کے بعد قریباً پونے چھ بجے شام حضور ایدہ اللہ نے اجلاس کے اختتام پذیر ہونے کا اعلان فرمایا۔

(مرتبہ خورشید احمد)

محترم حکیم ابو احمد محمد خان صاحب مولوی فاضل کی وفات

(مکرم عبدالحی صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بستی مندرانی)

حضرت حکیم ابو احمد محمد خان صاحب مولوی فاضل ولد حافظ حاجی احمد خان صاحب ساکن بزدار سکنہ کچھی ڈنگہ اندر پہاڑ حال کوٹ قیصرانی تحصیل تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازیخاں نے اپنے ماموں صاحب حضرت مولوی ابوالحسن خان صاحب بزدار صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تبلیغ سے احمدیت قبول کی اور ۱۹۱۰ء میں قادیان پہنچکر حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے دست مبارک پر بیعت کی۔ حضرت مولوی ابوالحسن خاں صاحب کی تحریک پر اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی سفارش سے مدرسہ احمدیہ میں داخل ہوکر تعلیم حاصل کی۔

۱۹۱۸-۱۹ء میں پنجاب یونیورسٹی سے مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اجازت سے آپ جماعت احمدیہ کوٹ قیصرانی تحصیل تونسہ شریف۔ ضلع ڈیرہ غازیخاں میں بطور آنریری مربی و مبلغ مقرر ہوئے۔

مولوی صاحب مرحوم کے اخراجات کے ذمہ دار سردار امام بخش خان صاحب ہوئے۔ آپ نے جماعت میں تعلیم و تربیت درس و تدریس کا سلسلہ جاری کیا۔ سردار امام بخش صاحب مرحوم کی اہلیہ مرحومہ بچیوں کو قرآن مجید ناظرہ پڑھاتی تھیں۔ اور آپ مردوں کے علاوہ عورتوں کو بھی پردہ کرا کر قرآن مجید کا ترجمہ پڑھاتے تھے۔ اپنی جماعت کے علاوہ جماعت ہائے تحصیل تونسہ مثلاً بستی بزدار۔ بستی مندرانی ہیرو غربی۔ دکھ مود جھنگی باٹھی علاقہ اندر پہاڑ میں تربیتی اور تبلیغی دورے کرتے رہتے تھے۔ مباحثہ تونسہ و مباحثہ ہیرو غربی میں آپ موجود تھے۔ بلکہ مباحثہ تونسہ میں شہر کے شرپسند عناصر کی طرف سے جب خشت باری کی گئی تو آپ کو بھی اینٹیں لگیں۔

اس مباحثہ میں مرکز کی طرف سے حضرت مولانا مولوی غلام رسول صاحب راجیکی رضی اللہ عنہ شریک ہوئے تھے۔

سردار امام بخش خاں صاحب آف کوٹ قیصرانی رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد گذارہ کی صورت نہ رہی چوہدری عبداللہ خاں صاحب صدر قانونگوئی امیر جماعت احمدیہ ضلع ڈیرہ غازیخاں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو لکھا کہ مولوی صاحب کو ڈیرہ غازیخاں کی جماعت میں بھیج دیا جائے ہم ان کی رہائش اور اخراجات کا انتظام خود کریں گے۔ حضور نے فرمایا کہ میں نہیں چاہتا کہ مولوی صاحب کوٹ قیصرانی سے دوسری جگہ جائیں۔ کچھ عرصہ کے بعد امیر جماعت احمدیہ نے حضرت صاحب کی خدمت میں درخواست کی کہ مولوی صاحب کو جماعت احمدیہ لیہ کی تعلیم و تربیت کے لئے مقرر فرمایا جائے لیکن حضرت صاحب نے پھر بھی انکار کیا مولوی صاحب مرحوم نے اپنے حالات حضرت صاحب کی خدمت میں تحریر کئے اور ساتھ ہی کسی دوسری جگہ رہائش اختیار کرنے کی اجازت چاہی اور یہ بھی لکھا کہ اگر میں یہاں یعنی کوٹ قیصرانی میں رہتا ہوں تو مجھے حکمت کی دکان کھولنے کی اجازت مرحمت فرمائی جائے۔ حضور نے جواباً تحریر فرمایا کہ آپ کو کسی دوسری جگہ جانے کی ہرگز اجازت نہیں ہے البتہ کوٹ قیصرانی میں رہ کر حکمت کی دکان کھول سکتے ہیں میں دعا کروں گا۔ یہ غالباً ۱۹۳۶ء کی بات ہے مولوی صاحب مرحوم و مغفور نے حکمت کی دکان کھول لی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل اور حضور کی دعا کی برکت سے دکان چل نکلی اور بفضل خدا تنگ دستی جاتی رہی۔ الحمدللہ علی ذالک۔

اس دوران میں آپ سیکرٹری مال اور پریذیڈنٹ کے عہدوں پر کام کرتے رہے۔ مجلس شوریٰ میں شامل ہوتے رہے۔ اسی طرح جلسہ سالانہ میں بلاناغہ ۱۹۶۷ء تک شامل ہوتے رہے۔

امام الصلوٰۃ کے فرائض سرانجام دیتے رہے حافظ قرآن بھی تھے۔ فرمایا کرتے تھے۔ کہ میں نے قرآن مجید صرف دو تین ماہ میں حفظ کیا۔

آپ بڑے دعاگو صاحب کشف و رؤیا عالم باعمل۔ صابر شاکر متوکل متقی پرہیزگار اور خدا ترس بزرگ تھے۔ تلاوت قرآن پاک نہایت خوش الحانی سے فرمایا کرتے تھے۔ کتب سلسلہ کے پڑھنے اور خریدنے کا از حد شوق تھا۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح کے ہر حکم پر لبیک فرماتے تھے تحریک جدید کے دفتر اول کے مجاہد تھے حضور پر نور المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے حکم کے مطابق اپنے اکلوتے لڑکے بشیر احمد کو فرقان فورس میں ۱۹۴۸ء میں بھیجدیا تھا آپ ہمیشہ خلافت احمدیہ سے وابستگی کی تلقین فرماتے۔ اور خلافت ثالثہ کے انتخاب کے واقعات سناتے تھے۔ فرمایا کرتے تھے کہ حقیقتاً میری زندگی دین کے لئے ہی وقف رہی ہے۔

آپ اپنے وقت میں اپنے علاقہ میں مشہور حاذق حکیم تھے۔ بڑے ماہر معالج تھے نباضی حد درجہ کی تھی۔

بندہ آخری بار ۱۵/۲ کو بغرض عیادت حاضر ہوا۔ آپ نے اپنی بیماری کے حالات سنائے اور آخر میں فرمایا ؎

چلے سب جاتے ہے اک حضرت تو ہی

آپ کو ۲۲/۲ کو کمی اشتہا اور پیٹ درد کی شکایت ہوگئی کافی علاج معالجہ کے باوجود کوئی فائدہ اور آرام نہ آیا۔

آخر اللہ تعالیٰ کی مشیت کے مطابق ۲۳ فروری ۱۹۷۰ء بروز سوموار ساڑھے نو بجے صبح وفات پائی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا

اسی پہ اے دل تو جان فدا کر

آپ اپنے بچوں پوتوں نواسوں کو آخر تک مسجد کو آباد رکھنے کی تلقین فرماتے رہے۔ اسی طرح ہمدرد غلام قادر خان صاحب کو بھی کہا کہ میرے بعد مسجد کو آباد رکھنا۔ آپ موصی تھے فی الحال امانتاً دفن کیا گیا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپ کو بہشتی مقبرہ ربوہ میں لے جا کر دفن کیا جائے گا۔

آپ کی یادگار ایک لڑکی اور ۷ لڑکے آٹھ پوتے پوتیاں۔ چھ نواسے نواسیاں اور ایک نواسے کا لڑکا معین اللہ ہیں دعا ہے۔ کہ مولیٰ کریم مولوی صاحب مرحوم کے درجات بلند فرما کر اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور ان کی روح کو تسکین بخشے۔ جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین ہم پسماندگان کو صبر کی توفیق عطا کرتے ہوئے ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین

جماعت احمدیہ کراچی کا جلسہ مجلس ارشاد

جماعت احمدیہ کراچی کے زیر اہتمام مورخہ ۳۱ جنوری ۱۹۷۰ء بروز ہفتہ بعد نماز مغرب احمدیہ ہال میں جلسہ مجلس ارشاد منعقد ہوا۔ جس کی صدارت محترم جناب میجر شمیم احمد صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ کراچی نے فرمائی۔ جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم عبدالرشید صاحب مہاڑوی (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی) نے کی۔ تلاوت کے بعد محترم قریشی فصیح الدین صاحب نے مندرجہ ذیل سے ایک نظم "کس قدر ظاہر ہے نور اس مبدالانوار کا" خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔

بعدہٗ مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کراچی نے "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ آپ نے اپنی تقریر میں فرمایا۔ کہ قرآن کریم میں غلبہ اسلام بر ادیان باطلہ کی پیشگوئی کی گئی تھی۔ چنانچہ اسکے متعلق علماء اسلام کا اتفاق رہا ہے کہ یہ غلبہ مسیح موعود کے ظہور کے وقت ہوگا۔ اور عالمگیر تبلیغ اسلام کیلئے جس امر کی ضرورت تھی۔ وہ اس زمانہ میں وقوع پذیر ہوئے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام عین اس وقت ظاہر ہوئے۔ اور خدا تعالیٰ نے آپکو بشارت دی کہ میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔ حضور کی یہ غیر معمولی پیشگوئی واقعاتی رنگ میں پوری ہو رہی ہے۔

آپ کے بعد "بیت المقدس کا مسجد اقصیٰ اور اس کی تاریخ" پر مکرم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد ایم اے مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کراچی نے تقریر فرمائی۔ آپ نے بتایا کہ سرزمین فلسطین میں خدا تعالیٰ کے کئی انبیاء گذرے اور انبیائے بنی اسرائیل خاص طور پر اس علاقہ میں مبعوث ہوتے رہے۔ اس بنا پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تحویل قبلہ سے قبل قدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے رہے۔ لیکن موجودہ مسجد اقصیٰ۔ جس کو یہودیوں نے نذر آتش کیا اسکی تعمیر خلیفہ عبدالمالک کے حکم سے ۷۸۵ء تا ۸۱۵ء ہیکل سلیمانی کے کھنڈرات کے جنوب میں ہوئی۔ آپ نے مزید بتایا کہ یہ مسجد قبلہ اول نہیں ہے بلکہ پہلا قبلہ خانہ کعبہ ہی ہے۔ آپ نے مشہور مفسرین کی مسجد اقصیٰ کے متعلق تفاسیر کو بھی پیش کیا۔ آپ کی تقریر کے بعد حاضرین نے سوالات کئے جن کے جوابات پیش کئے گئے۔

تیسری تقریر "کفن مسیح" کے موضوع پر مکرم قاضی حبیب الدین صاحب نے کرنا تھی۔ آپ چونکہ بیمار ہونیکی وجہ سے تشریف نہ لا سکے تھے اسلئے مکرم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد مربی سلسلہ نے مختصر طور پر مسیح کے کفن کے متعلق بتایا کہ اس زمانہ میں سائنسدانوں نے اس کپڑے کے متعلق جس میں واقعہ صلیب کے بعد حضرت مسیح علیہ السلام کو لپیٹا گیا عجیب تحقیق کی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام واقعہ صلیب کے بعد زندہ تھے اور وہ فوت نہیں ہوئے تھے۔ چنانچہ اس تحقیق کو پوپ کے سامنے پیش کیا گیا اور اس نے خاموشی اختیار کرنا مناسب سمجھی۔ یہ تحقیق کسر صلیب کے لئے اعظم ہتھیار ہے۔ بعد ازاں صدر صاحب نے دعا فرمائی۔ اس طرح یہ جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

سیکرٹری اصلاح و ارشاد

جامعہ نصرت ربوہ میں کل پاکستان بین الجامعی تقریبات

جامعہ نصرت میں پاکستان بین الجامعی مباحثے مقابلہ حسن قرأت، مذاکرہ مشاعرہ ۲۷ اور ۲۸ فروری کو لجنہ ہال میں منعقد ہوئے۔ ان تقریبات میں گورنمنٹ کالج لائل پور، اسلامیہ کالج لائلپور، گورنمنٹ کالج گوجرانوالہ، گورنمنٹ کالج سیالکوٹ، گورنمنٹ کالج سرگودھا، گورنمنٹ کالج کراچی۔ گورنمنٹ کالج بہاولپور اور گورنمنٹ کالج راولپنڈی کی طالبات نے حصہ لیا۔

پہلے روز ہم دس بجے مجلس مذاکرہ انعقاد پذیر ہوئی۔ یہ مذاکرہ مجلس علوم اسلامیہ کے تحت پہلی مرتبہ بین الجامعی سطح پر ہوا۔ مذاکرہ کا عنوان تھا "موجودہ بے راہ روی کا سب سے بڑا سبب مذہب سے بیگانگی ہے۔ اس مجلس میں صدارت کے فرائض آنسہ امۃ الحکیم لئیقہ اور معتمد کے فرائض آنسہ امۃ النصیر نے سرانجام دئے۔ محترمہ بیگم ڈاکٹر رشید احمد صاحب، بیگم عطاء المجیب راشد صاحب اور بیگم مسعود احمد عاطف صاحب نے منصفین کے فرائض انجام دئے۔ منصفین کے فیصلہ کے مطابق آنسہ عارفہ بٹ سیالکوٹ اول آنسہ عطیہ عباس کراچی دوم اور آنسہ نادرہ بشیر جامعہ نصرت اور آنسہ ارشاد ارشی راولپنڈی سوم قرار پائیں۔ انعام حوصلہ افزائی کا حقدار آنسہ ادیبہ انور سیالکوٹ کو قرار دیا گیا۔

۲۷ فروری تین بجے سہ پہر انگریزی مباحثہ کی صدارت یونین کی نائبہ صدر آنسہ بشریٰ بٹ نے کی اور معتمد کے فرائض آنسہ عفت خالق نے سرانجام دئے۔ محترمہ بیگم عارف زمال آنسہ صادقہ رمضان اور آنسہ فیروزہ فائزہ انگریزی مباحثہ کی منصفین تھیں۔ جامعہ نصرت کی طالبات کے علاوہ قوانین کی کثیر تعداد کارروائی سننے کے لئے تشریف لائیں۔ مباحثہ کا آغاز آنسہ بشریٰ بٹ کی تقریر سے ہوا۔ انہوں نے قرارداد "قوموں کی تعمیر نظریات سے نہیں افراد سے ہوتی ہے" کی حمایت کی۔ انگریزی مباحثہ میں آنسہ تسنیم مظفر گورنمنٹ کالج لائلپور اول، آنسہ ریحانہ شیخ گورنمنٹ کالج سیالکوٹ دوم، آنسہ عائشہ نصیر جامعہ نصرت سوم قرار دی گئیں۔ اور انعام حوصلہ افزائی کی حقدار بشریٰ بٹ قرار دی گئیں۔ چونکہ عائشہ نصیر اور بشریٰ بٹ مقابلہ میں شریک نہ تھیں لہذا فاخرہ اسلم گورنمنٹ کالج لائل پور کو سوم اور ناہید پروین کو انعام حوصلہ افزائی کا حقدار قرار دیا گیا۔ ایوان نے قرارداد کو مسترد کر دیا۔ ٹرافی گورنمنٹ کالج لائل پور کے حصہ میں آئی۔

۲۷ فیصدی کی شب تیسرا بین الجامعی مقابلہ حسن قرأت منعقد ہوا۔ آنسہ امتیاز نے صدارت اور آنسہ امۃ الکریم نزہت نے معتمد کے فرائض ادا کئے۔ منصفین کے فیصلہ کے مطابق آنسہ نجمہ کوکب گوجرانوالہ اول، آنسہ فوزیہ رشید سیالکوٹ دوم، آنسہ بنیٰ میر سیالکوٹ اور آنسہ امتیاز جامعہ نصرت سوم قرار پائیں۔ اور ٹرافی کی مقدار سیالکوٹ کی ٹیم قرار دی گئی۔

۲۸ فروری صبح دس بجے اردو مباحثہ کا آغاز آنسہ طیبہ صدیقہ کی زیر صدارت ہوا۔ معتمد کے فرائض آنسہ پروین اختر نے سرانجام دئے۔ آنسہ عصمت بھٹی نے قرارداد پیش کی کہ "امتحان صلاحیتوں کو جانچنے کا صحیح معیار ہے"۔ آنسہ طیبہ صدیقہ نے قرارداد کی ممانعت کی۔ اس مباحثہ کی منصفین تھیں۔ آنسہ مبارکہ انجم بیگم نصیر خان صاحب اور بیگم ملک سیف الرحمٰن صاحب ان کے فیصلہ کے مطابق اول اور آنسہ ارشاد ارشی راولپنڈی دوم آنسہ طیبہ صدیقہ جامعہ نصرت سوم، آنسہ رخسانہ عمران راولپنڈی اور چہارم آنسہ وسیمہ بٹ سیالکوٹ قرار دی گئیں لیکن آنسہ طیبہ صدیقہ جامعہ نصرت مقابلہ میں شریک نہ تھیں آنسہ رخسانہ عمران دوم اور آنسہ وسیمہ بٹ سوم قرار پائیں۔ انعام حوصلہ افزائی پروین سرگودھا کو ملا اور ٹرافی راولپنڈی کالج کی ٹیم کو ملی۔

مشاعرہ جامعہ کی تقریب کی آخری کڑی تھا۔

غزل کے مقابلہ میں آنسہ حمیدہ جامعہ نصرت اول آنسہ امۃ الشکور جامعہ نصرت دوم اور آنسہ رخسانہ راولپنڈی سوم قرار پائیں۔ لیکن جامعہ نصرت کی طالبات شریک مقابلہ نہ تھیں اسلئے آنسہ رخسانہ رشید راولپنڈی اول آنسہ شاہدہ کراچی دوم اور آنسہ شمع راٹھور سوم قرار دی گئیں اور نظم میں آنسہ ارشاد ارشی راولپنڈی اول آنسہ نور شمع کراچی دوم اور آنسہ زاہدہ یاسمین بہاولپور سوم رہیں۔ ٹرافی راولپنڈی کو ملی۔

عطیہ دہندگان برائے تعمیر فضل عمر ہسپتال ربوہ

(از ۲/۷۰ ۱۶ تا ۳/۷۰ ۱۵)

احباب ان سب عطیہ دہندگان کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے اور اپنی حفاظت میں رکھے (ڈاکٹر) مرزا منور احمد

۱	سید احمد صاحب ٹریولنگ ایجنٹ چٹاگانگ	۱۰ — ۰۰
۲	بشیر احمد صاحب وینس محاسب از جماعت احمدیہ مردان	۲۶ — ۰۰
۳	حمیدہ بیگم صاحبہ معرفت گلوب موٹر کمپنی ڈھاکہ	۲۰ — ۰۰
۴	خواجہ غلام احمد صاحب کشفی راولپنڈی	۱۱ — ۰۰
۵	احباب جماعت احمدیہ "	۲۰ — ۰۰
۶	انجمن آرا بیگم صاحب اوکاڑہ "	۲۵ — ۰۰
۷	شیخ فضل محمد نذیر احمد صاحبان "	۱۰ — ۰۰
۸	سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ منڈی بہاء الدین	۳۱ — ۰۰
۹	" " " سرگودھا	۸۰ — ۰۰
۱۰	نجیب احمد صاحب ابن نوید احمد احمد صاحب سول لائن لاہور	۲۰ — ۰۰

فوجی بھرتی

تاریخ	دن	مقام بھرتی	ضلع
۷۰-۴-۳	جمعہ	ریسٹ ہاؤس عیسیٰ خیل	میانوالی
۷۰-۴-۴	ہفتہ	" میانوالی	"
۷۰-۴-۷	منگل	" جھنگ	جھنگ
۷۰-۴-۸	بدھ	" گڑھ مہاراجہ	"
۷۰-۴-۱۱	ہفتہ	" شاہ بکھڑ	سرگودھا
۷۰-۴-۱۵	بدھ	آفیسر کلب۔ بھلوال	"
۷۰-۴-۱۸	ہفتہ	ٹی۔ ڈی۔ اے۔ ایسٹ ہاؤس پپلاں	میانوالی
۷۰-۴-۲۱	منگل	ریسٹ ہاؤس۔ نور پور تھل	سرگودھا
۷۰-۴-۲۳	جمعرات	سکول فروکہ	"
۷۰-۴-۲۵	ہفتہ	ہائی سکول۔ چک ۱۲	جھنگ
۷۰-۴-۲۹	بدھ	ریسٹ ہاؤس۔ بھکر	میانوالی

نوٹ:- بھرتی صبح دس بجے ہوگی۔ نیوی کی بھی بھرتی ہوگی
امیدوار تعلیمی سرٹیفکیٹ اور سرپرست ہمراہ لائیں۔

کم از کم معیار بھرتی = قد = ۵ فٹ ۲ انچ وزن = ۱۱۳ پونڈ
چھاتی = ۳۲" - ۳۰"
تعلیم = پانچ جماعت
عمر = ۱۷ سال سے ۲۰ سال تک

ناظر امور عامہ

درخواست ہائے دعا

۱ - میرے والد سخت بیمار ہیں۔ احباب مکمل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (فاروق عثمان ڈیرہ غازیخان)

۲ - میرے بھائی مشتاق احمد صاحب آڑے موبائل انجینئرنگ کے کورس کے لئے انگلینڈ جا رہے ہیں۔ تمام احمدی سے دعا کی درخواست ہے۔

حضرت سیدہ ام متین صاحبہ نے ازراہ نوازش صدارت کے فرائض سرانجام دئے۔ محترمہ وحیدہ نسیم صاحبہ لیکچرار گورنمنٹ کالج کراچی نے اپنی رباعیات اور مزاحیہ نظمیں سنا کر بزم کی رونق میں اضافہ کیا

آخر میں حضرت سیدہ ام متین صاحبہ نے تمام مقابلوں میں اول دوم اور سوم آنیوالی طالبات میں انعامات تقسیم کئے اس کے ساتھ ہی جامعہ نصرت کی سالانہ تقریبات بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو گئیں۔ (رپورٹر)

تبخیر معدہ، پریشانی، خوف، وہم کی کامیاب علاج گاہ ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ فون ۳۴ گولکے کھچری بازار لائلپور

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

ترکی کا قیامت خیز زلزلہ

گیدز ۳۱ مارچ۔ مغربی اناطولیہ کے قصبہ گیدز میں زلزلہ سے جاں بحق ہونے والوں کی تعداد دو ہزار تک پہنچ گئی ہے۔ امدادی جماعتیں شدید زلزلہ کے ۲۴ گھنٹے بعد بھی زخمیوں کو بچانے اور مرنے والوں کی لاشیں نکالنے کے لئے ملبہ اٹھانے میں مصروف ہیں۔ گیدز اور گرد و نواح کے کئی دیہات میں مکانات پر سے ملبہ ہٹا کر زخمیوں اور گھرے ہوئے افراد کی جانیں بچانے کی کوشش جاری ہے۔ وزیر اعظم سلیمان دیمریل اور وزیر تعمیرات امدادی کام کی نگرانی کر رہے ہیں۔ متاثرہ افراد میں خوراک کمبل اور دوسری ضروری اشیاء تقسیم کی جا رہی ہیں۔

زلزلہ سے متاثرہ علاقہ کے کئی دیہات اور بستیاں ابھی تک بیرونی دنیا سے کٹی ہوئی ہیں البتہ امدادی جماعتیں ملبہ صاف کرنے کے علاوہ تار اور ٹیلی فون کے ٹوٹے ہوئے سلسلوں کی مرمت کر رہی ہیں۔ اور گھرے ہوئے علاقوں کے ساتھ رابطہ بحال کیا جا رہا ہے۔

وزیر اعظم سلیمان دیمریل تباہ شدہ علاقوں کا دورہ کر رہے ہیں۔ متاثرہ علاقہ کے مصیبت زدہ عوام نے انہیں تباہی خیز زلزلہ کی تفصیلات سناتے ہوئے بتایا کہ زلزلہ کے جھٹکے کوئی ۴۸ سیکنڈ تک آتے رہے اور اسی مختصر سے وقفہ میں کئی مکانات پیوند زمین ہو گئے دوسرے مکانوں کی دیواروں میں شگاف پڑ گئے۔ شدید جھٹکوں سے گھروں کا سامان ٹوٹ پھوٹ گیا۔ باورچی خانوں میں تیل کے چولہے الٹنے سے جگہ جگہ آگ لگ گئی۔ بھونچال کے جھٹکے تو پون منٹ کے بعد ختم ہو گئے۔ لیکن آگ کے بھڑکے ہوئے شعلے بتدریج پھیلتے رہے جن کی وجہ سے سخت نقصان پہنچا۔

گیدز کے قریب اکچلان کے ایک چھوٹے سے قصبہ کو زلزلہ اور آگ سے شدید نقصان پہنچا ہے جب وزیر اعظم سلیمان دیمریل اس قصبے میں پہنچے تو بچے کھچے افراد اس سے باہر جمع تھے اور پورا قصبہ شعلوں کی لپیٹ میں تھا۔ ایک معمر شخص نے وزیر اعظم کو بتایا کہ تھوڑی دیر پہلے تک ہم ڈھائی ہزار افراد اس قصبے میں موجود تھے لیکن اب صرف ایک ہزار افراد نظر آ رہے ہیں۔ اور باقیوں کو آگ نگل گئی ہے اس نے جلتی ہوئی بستی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ جب زلزلہ کے جھٹکوں سے مکانات منہدم ہوئے اور تیل کے چولہے اور لیمپ گرے تو تیل پھیلنے سے جگہ جگہ آگ لگ گئی۔ مجھے اپنی بستی کے ڈیڑھ ہزار افراد نظر نہیں آتے وہ ان شعلوں میں جل رہے ہیں۔

دریں اثنا حکومت پاکستان اسلام آباد میں ترک سفارت خانہ اور انقرہ میں پاکستانی سفارت خانہ کی وساطت سے نقصان کی تفصیلات معلوم کرنے کی کوشش کر رہی ہے تاکہ مصیبت زدہ افراد کی مدد کے لئے ضروری سامان بھجوایا جائے۔ ایران سے ایک خاص طیارہ امدادی سامان لے کر ترکی روانہ ہو گیا ہے۔ ایران کی ریڈ لائن اینڈ سن کی سوسائٹی کے ترجمان نے کہا کہ طیارہ میں ڈھائی سو خیمے ایک ہزار کمبل اور ایک سو خاندانوں کے لئے گھریلو ضرورت کی اشیاء بھیجی گئی ہے۔ سوسائٹی مصیبت زدہ افراد کی مدد کے لئے طیاروں کے ذریعے مزید سامان باقاعدگی سے روزانہ بھجواتی رہے گی۔ جنیوا میں ریڈ کراس لیگ نے زلزلہ زدگان کی مدد کی اپیل کی ہے کئی ملکوں نے ریڈ کراس کی اپیل پر مصیبت زدگان کے لئے امداد دینے کی پیش کش کی ہے

روہڑی ایکسپریس کے حادثہ میں تین افراد جاں بحق

کراچی ۳۱ مارچ۔ کل رات روہڑی ایکسپریس کو جو خوفناک حادثہ پیش آیا تھا اس میں تین افراد جاں بحق اور پچاس زخمی ہوئے ہیں۔ ٹرین کی آٹھ بوگیوں میں سے چھ پٹڑی سے اتر کر الٹ گئیں ابھی تک حادثے کی وجوہ معلوم نہیں ہو سکیں۔

ہر قسم کی ہومیوپیتھک و بائیوکیمک ادویات
ہومیوپیتھی کے متعلق
یورپ، پاکستان اور بھارت
کے مایہ ناز ڈاکٹروں کی تالیفات
اور دیگر متعلقہ سامان مناسب نرخوں پر حاصل کرنے کیلئے
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ کو یاد رکھیں

اعلان نکاح

مورخہ ۷ صلح (۷ جنوری ۱۹۷۰ء) بروز بدھ بوقت ۴ بجے شام بر مکان محترم محمد سلیم خان صاحب پشاور۔ مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد مربی سلسلہ نے برادرم مولوی علی احمد صاحب فاضل سکنہ منڈے ضلع جہلم کے صاحبزادے مکرم لطیف احمد صاحب کا نکاح بعوض دو ہزار روپیہ حق مہر محترمہ امۃ الحفیظ خانم صاحبہ بنت محترم خان عنایت اللہ خان صاحب حال پشاور کے ساتھ پڑھا۔

عزیزم لطیف احمد صاحب صوفی علی محمد صاحب صحابی ضلع سیالکوٹ کے پوتے ہیں اور امۃ الحفیظ خانم صاحبہ حاجی نور محمد صاحب آف خوست کی پوتی ہیں۔

بزرگان سلسلہ و احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے اور مثمر بہ ثمرات حسنہ کرے۔ آمین۔

(منیر احمد بھٹی سارجنٹ ایئر فورس پشاور ابن صوفی علی محمد صاحب شہید)

اعلان دار القضاء

مکرم ہیڈ ماسٹر صاحب ٹی آئی ہائی سکول ربوہ نے درخواست دی ہے کہ ماسٹر رانا محمد بخش صاحب ٹیچر ٹی آئی ہائی سکول ربوہ بتاریخ ۲۵/۱۲/۶۹ وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم نے مندرجہ ذیل جائداد چھوڑی ہے۔ اسے حسب شریعت مرحوم کے ورثاء میں تقسیم کیا جائے۔ حق الخدمت ۲۰/۵۱۰۹ پراویڈنٹ فنڈ ۱۰/۱۹۲۹ روپے مرحوم کے ذمہ -/۱۵۵۶ روپے قرضہ ہے یہ قرضہ بوقت تقسیم ترکہ وضع کر لیا جائے۔

مرحوم کے ورثاء مندرجہ ذیل ہیں:- (۱) ثریا بیگم صاحبہ بیوہ (۲) ثمینہ (۳) روبینہ (۴) بشریٰ (۵) ناصرہ (۶) فاخرہ۔ دختران مرحوم (۷) طارق محمود پسر۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو پندرہ یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

پاکستانی فوج میں مستقل کمیشن

ساتویں گریجوایٹس کورس کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں

شرائط: ۱- عمر ۵ اپریل کو ۱۷ تا ۲۳ سال
۲- تعلیمی قابلیت بی اے۔ و بی ایس سی۔ عرصہ ٹریننگ کاکول میں ایک سال
۳- غیر شادی شدہ ہونا۔

ابتدائی انٹرویو کے مراکز۔ پشاور۔ راولپنڈی۔ کھاریاں۔ سیالکوٹ۔ ملتان۔ لاہور کراچی کوئٹہ۔ ڈھاکہ۔ کومیلا۔ چٹاگانگ، جیسور، درخواستیں مجوزہ فارم پر مع مصدقہ فوٹو۔ تعلیمی سرٹیفکیٹس کی مصدقہ نقول اور -/۵ کا کراسڈ پوسٹل آرڈر

P. A. Directorate. P.A. 3(a) A.G.S Branch G.H.Q

فارم درخواست بھرتی کے دفاتر اور کالجز سے۔
راولپنڈی میں ۵ اپریل تک پہنچنی ضروری ہیں۔

پٹ۔ ۱۹/۳/۷۰

درخواست دعا

ہماری جماعت کے ایک مخلص دوست مکرم ڈاکٹر محمد رمضان صاحب آف ٹل کرپارہ چنار بنوں میں اچانک دل کا دورہ ہو گیا ہے۔ احباب سے صحت کاملہ دعا جلد کے لئے درخواست دعا ہے۔ (محمد اسمٰعیل ذبیح بنوں)

زد جام عشق مشہور و معروف نسخہ اعصاب اور پٹھوں کی طاقت کا بے نظیر علاج مکمل کورس ۶۰ گولیاں ۲۵ روپے تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

اخوّت و مساوات کا جو سبق توحید سے حاصل ہوتا ہے اور کسی طرح حاصل نہیں ہو سکتا

جب دُنیا میں توحیدِ کامل کا عقیدہ پھیلے گا تبھی ہر قسم کی لڑائیاں بند ہوں گی

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ اس امر کو واضح کرتے ہوئے کہ اسلام نے دُنیا میں قیام امن کے ذرائع پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے فرماتے ہیں :-

"اس کے بعد قیام امن کے ذرائع کا سوال آتا ہے سو اس کے متعلق بھی قرآن کریم روشنی ڈالتا اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی زبان سے یہ اعلان فرماتا ہے کہ کَیْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَکْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّکُمْ اَشْرَکْتُمْ بِاللّٰہِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِہٖ عَلَیْکُمْ سُلْطٰنًا ۚ فَاَیُّ الْفَرِیْقَیْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۔ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ (انعام آیت ۸۲) یعنی میرے دل کا امن ان بتوں کو دیکھ کر کس طرح برباد ہو جائے جن کو تم خدائے واحد کا شریک قرار دے رہے ہو۔ وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّکُمْ اَشْرَکْتُمْ بِاللّٰہِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِہٖ عَلَیْکُمْ سُلْطٰنًا حالانکہ تم اپنے دلوں میں جھوٹے طور پر مطمئن ہو خطرہ تمہارے اردگرد ہے۔ پس اگر تم عدم علم اور جہالت کے باوجود مطمئن ہو اور تمہارا عدم علم تم کو امن دے سکتا ہے تو تم کس طرح سمجھ سکتے ہو کہ میرا کامل علم مجھے امن نہیں بخش سکتا فَاَیُّ الْفَرِیْقَیْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ تم بتاؤ ان دونوں میں سے کس کو امن حاصل ہو گا اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ اگر تم حماقت کی باتیں نہ کرو اور عقل و خرد سے کام لو تو تم سمجھ سکتے ہو کہ کون مامون ہے اور کون غیر مامون۔

اس جگہ امن کے قیام کے لئے اللہ تعالےٰ نے دو عظیم الشان گُر بیان کئے ہیں۔ اوّل یہ کہ توحید کامل کے قیام کے بغیر امن قائم نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ جب تک توحید قائم نہ ہو گی اس وقت تک لڑائیاں جاری رہیں گی۔ شرک کا صرف اتنا ہی مفہوم نہیں کہ کوئی ایک کی بجائے تین خداؤں کا قائل ہو۔ بلکہ جب باریک در باریک رنگ میں شرک شروع ہوتا ہے تو کئی قسم کا شرک نظر آنے لگ جاتا ہے۔ اس کے علاوہ جب مختلف مذاہب کی تعلیمیں مختلف ہیں ان کے خیالات مختلف ہیں تو اس حالت میں امن اس وقت تک قائم ہی نہیں ہو سکتا جب تک لوگوں کے اندر حقیقی مواخات پیدا نہ ہو۔ اور حقیقی مواخات ایک خدا کے بغیر نہیں ہو سکتی۔ دُنیا میں اس بات پر تو لڑائیاں ہو جاتی ہیں کہ ایک کہتا ہے کہ میرا دادا اس اراضی عظمت کا مالک تھا۔ اور دوسرا کہتا ہے میرا دادا ایسا تھا۔ مگر کبھی تم نے بھائیوں کو اس بات پر لڑتے نہیں دیکھا ہو گا کہ ایک دوسرے کو کہے کہ میں شریف النسب ہوں اور تم نہیں۔ اسی طرح جب دُنیا میں توحید کامل ہو گی تبھی اس قسم کی لڑائیاں بند ہوں گی۔ پس اخوت و مساوات کا جو سبق توحید سے حاصل ہوتا ہے اور کسی طرح حاصل نہیں ہو سکتا چنانچہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی تعلیم کے متعلق دشمن بھی یہ اقرار کرتا ہے کہ اخوت کا جو سبق آپ نے دیا اور کسی نے نہیں دیا۔ حقیقت یہ ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اخوت کا سبق الگ کر کے ہی نہیں دیا۔ بلکہ آپ نے اصل میں توحید کا سبق دیا۔ جس کا لازمی نتیجہ یہ ہوا کہ مسلمانوں میں اخوت پیدا ہو گئی مثلاً جب میں نماز میں کہوں اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ سب تعریف اسی اللہ کی ہے جو عیسائیوں کا بھی رب ہے ہندوؤں کا بھی رب ہے یہودیوں کا بھی رب ہے تو میرے دل میں ان قوموں کی نفرت کس طرح ہو سکتی ہے جب کہ میں رب العالمین کے لفظ کے نیچے تمام قوموں اور تمام نسلوں کو لے آتا ہوں ... ... پس الحمد للہ رب العالمین میں بتا دیا گیا ہے کہ اگر حقیقی توحید قائم ہو اور رب العالمین کی حمد سے انسان کی زبان تر ہو تو یہ ممکن ہی نہیں کہ کسی قوم کا کینہ انسان کے دل میں رہے اور ایک طرف تو وہ ان کی بربادی کی خواہش رکھے اور دوسری طرف ان کو دیکھ کر اللہ تعالےٰ کی حمد اور تعریف بھی کرے"۔

(تفسیر کبیر سورۃ الشعراء۔ صفحہ ۲۴۶)

محترم قاری محمد یٰسین خان صاحب مرحوم کا ذکرِ خیر

(محترم شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن۔ ربوہ)

جیسا کہ احباب جماعت کو بذریعہ اخبار الفضل یہ افسوسناک اطلاع مل چکی ہے کہ محترم قاری محمد یٰسین خان صاحب انگلستان کے شہر جلنگھم میں وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ لندن میں مکرم بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد لندن نے مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی جس میں مقامی احباب بہت کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔

محترم قاری صاحب مرحوم جلنگھم کی جماعت احمدیہ کے پریذیڈنٹ اور روح رواں تھے قبل ازیں لمبا عرصہ مشرقی افریقہ میں مقیم رہے وہاں ملازمت سے ریٹائر ہونے پر انگلستان تشریف لے گئے تھے اور گزشتہ چند سال سے وہیں مقیم تھے۔ مشرقی افریقہ میں آپ ٹبورا۔ دارالسلام۔ ٹانگا اور نیروبی میں ریلوے کی ملازمت کے دوران جماعتی خدمات نہایت انہماک خلوص اور ذہانت سے بجالاتے رہے بہت عابد پرہیزگار اور بے لوث خدمتِ دین کرنے والے بزرگ تھے۔

مرحوم کا جنازہ انگلستان سے بذریعہ ہوائی جہاز پاکستان اور پھر ۲۵ مارچ ۱۹۷۰ء کو ربوہ لایا گیا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اسی روز بعد نماز عصر نماز جنازہ پڑھائی جس میں احباب کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ نماز جنازہ پڑھانے کے بعد حضور نے جنازہ کو کندھا بھی دیا۔ جنازہ بہشتی مقبرہ لے جا کر مرحوم کے تابوت کو وہاں سپردِ خاک کیا گیا۔ قبر تیار ہونے پر محترم مولانا ابوالعطاء صاحب صدر مجلس کارپرداز نے دعا کرائی۔

محترم قاری صاحب مرحوم کی تین بیٹیاں اور آٹھ فرزند ہیں۔ بیٹے سب باروزگار اور اعلےٰ عہدوں پر فائز ہیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کے جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے اور اعلےٰ مقام قرب عطا کرے نیز آپ کی اولاد اور جملہ پس ماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ اور دین و دنیا میں ان کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔ آمین

دعائے مغفرت

ہمشیرہ محترمہ اکبر سلطانہ صاحب بنت محترم حاجی نصیر الحق صاحب مرحوم اپنی خالہ صاحبہ کی عیادت کے لئے پچھلے دنوں لاہور سے گوجرانوالہ جا رہی تھیں کہ راستہ میں بس کو حادثہ پیش آیا اور آپ شدید طور پر زخمی ہوئیں اور حادثہ کے اٹھارہ گھنٹے بعد لاہور میں وفات پا گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ کے چار چھوٹے چھوٹے بچے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ مرحومہ کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دعائے خاص فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ نیز مرحومہ کے چاروں بچوں کے لئے بھی دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ خدا تعالےٰ ان کا حافظ و ناصر ہو اور کفیل ہو اور انہیں اور جملہ پس ماندگان بالخصوص مرحومہ کی بوڑھی والدہ صاحبہ کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

مرحومہ کے ساتھ ان کی دوسری خالہ محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد لطیف صاحب صدیقی بھی اس حادثہ میں شدید زخمی ہوئی ہیں۔ ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے بھی عاجزانہ درخواست دعا ہے

(شیخ نور الحق۔ ایم این سنڈیکیٹ۔ ربوہ)

درخواستِ دُعا

خاکسار کی صحت عرصہ سے خراب چلی آ رہی ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمادیں کہ اللہ تعالےٰ مجھے صحت و تندرستی عطا فرمادے۔ آمین۔

(مختار احمد بٹ انڈسٹریل اسٹیٹ سکٹر ڈی ۱ نیو میرپور آزاد کشمیر)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲